www.dailypakistanbulletin.pk

کراچی اور ٹھٹھہ سے شائع ہونے والا مقبول اخبار

Daily Pakistan Bulletin Karachi

ABC Certified

روزنامہ پاکستان بلیٹن کراچی

چیف ایڈیٹر: سراج احمد

جلد نمبر 12 | جمعہ 11 ستمبر 2026ء بمطابق 28 ربیع الاول 1448ھ | شمارہ 44 | قیمت 10 روپے

دفتر خارجہ: پاک سعودیہ دفاعی تعاون جاری ہے، ایران کو وارننگ کی رپورٹ بے بنیاد ہے

بھارتی دعوؤں اور ہتھکنڈوں سے کشمیر کی متنازع حیثیت تبدیل نہیں ہوسکتی، پاکستان سعودی عرب کی خودمختاری، سالمیت کی حمایت جاری رکھے گا

افغان طلبہ پر پابندی عائد کرنے کا تاثر درست نہیں، ایران کے ساتھ تجارت پر ملکی مفاد کے مطابق فیصلہ ہوگا، ترجمان دفتر خارجہ سجاد حیدر خان

بقیہ صفحہ 3 نمبر 30

نئے صوبوں کا معاملہ: قومی اسمبلی، سینیٹ میں بحث کرانے کا اعلان

بحث کا اصل مقام پارلیمنٹ ہاؤس ہی ہے، ستمبر میں قومی اسمبلی اور سینیٹ کے اجلاس نہیں ہو رہے ہیں تاہم اکتوبر میں پارلیمان کے اجلاس ہو رہے ہیں ان میں نئے صوبوں کے قیام پر بحث کرائی جائے گی، ڈاکٹر طارق فضل چوہدری

اسلام آباد میں بلدیاتی نظام کے بجائے نیا نظام متعارف کرانے کی تجویز زیر غور ہے، جس کے تحت 27 رکنی اسمبلی ہوگی اور چیف ایگزیکٹو کے لیے وزیراعلیٰ یا میئر کا عہدہ تخلیق کیا جائے گا، میڈیا رپورٹ

بقیہ صفحہ 3 نمبر 37

حکومت کاروباری برادری کو ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہے، وزیراعظم

تجارت کے فروغ اور کاروباری سرگرمیوں میں آسانی پیدا کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے

پاکستانی بندرگاہوں تک براہ راست شپنگ لائنز لانے کے لیے اقدامات کیے جائیں، شہباز شریف

بقیہ صفحہ 3 نمبر 32

وزیراعظم شہباز شریف نے اسلام آباد میں تجارتی سہولت کاری بورڈ کے اجلاس کی صدارت کی

سندھ اسمبلی کا وفاق سے پیٹرولیم لیوی سمیت غیر ضروری وصولیاں ختم کرنے کا مطالبہ

ملک میں پیٹرول کی اصل قیمت 238 روپے 70 پیسے فی لیٹر ہے، تاہم حکومت پیٹرول پر 80 روپے فی لیٹر پیٹرولیم لیوی وصول کر رہی ہے

مختلف مارجنز کے نام پر مزید 25 روپے 30 پیسے فی لیٹر اضافی وصول کیے جا رہے ہیں، پیٹرول کے ساتھ ساتھ ڈیزل بھی مہنگا ہوگیا

جماعت اسلامی کے رکن سندھ اسمبلی محمد فاروق کی جانب سے پیش کی گئی قرارداد کثرت رائے سے منظور ہوئی تھی

بقیہ صفحہ 3 نمبر 26

سندھ کے 5 ہونہار طلبہ آکسفورڈ کی مکمل مالی معاونت والی اسکالرشپس کیلئے منتخب

شراکت داری سندھ کے اسکالرز، محققین اور مستقبل کے معماروں کو بااختیار بنانے کی جانب اہم قدم ہے

بقیہ صفحہ 3 نمبر 31

وزیراعظم شہباز شریف کی اسلام آباد میں کینسر فاؤنڈیشن کے وفد سے ملاقات

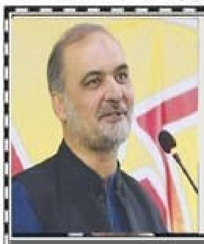

سندھ میں بدترین کرپشن، عوام مشکلات کا شکار ہیں، حافظ نعیم الرحمان

وڈیرہ شاہی اور جاگیردارانہ نظام نے اداروں کو مفلوج کر رکھا ہے، انتظامی یونٹس کیلئے اتفاق رائے ضروری ہے

بقیہ صفحہ 3 نمبر 45

لاہور: تحریک انصاف کے رہنما پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

بلدیاتی قانون میں ترمیم، ایم کیو ایم کا سندھ حکومت پر شدید ردعمل

پیپلز پارٹی اپنے میئرز اور چیئرمینوں کو تحفظ اور قبضے کو طول دینے کیلئے قانون کو گھر کی باندی بنا رہی ہے

بلدیاتی نمائندوں کی مدت میں توسیع آئندہ انتخابات ہائی جیک کرنے کی سازش ہے، ایم کیو ایم پاکستان

بقیہ صفحہ 3 نمبر 36

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کا اتار چڑھاؤ عالمی مارکیٹ سے جڑا ہے، وزیر پیٹرولیم

قطر نے یقین دہانی کرائی ہے کہ حالات میں بہتری کے ساتھ ایل این جی سپلائی میں بھرپور تعاون کرے گا

بقیہ صفحہ 3 نمبر 6

سندھ اور کوریا کے درمیان ماحولیاتی تحفظ اور سرمایہ کاری بڑھانے پر اتفاق

سیکریٹری ماحولیات نے کورین ٹریڈ اینڈ انویسٹمنٹ پروموشن ایجنسی کے ڈائریکٹر جنرل سے ملاقات کی

کوریائی جدید ٹیکنالوجی، تحقیق اور بین الاقوامی تجربات سے سندھ میں سرمایہ کاری میں اضافہ ہوگا، سیکریٹری

بقیہ صفحہ 3 نمبر 34

پی ٹی آئی رہنماؤں کے وارنٹس پر عملدرآمد نہ کرنے کا فیصلہ

بقیہ صفحہ 3 نمبر 28

پاکستان اور ترکیہ کا مسئلہ فلسطین پر مشترکہ موقف برقرار رکھنے پر اتفاق

بقیہ صفحہ 3 نمبر 35

میر رضا کیس میں غلط فہمی کی بنیاد پر کمیشن نے طلب کیا تھا، وزیر داخلہ سندھ

میں نے غیر مشروط معافی مانگ لی ہے، ہم چاہتے ہیں کمیشن شفاف طریقے سے چلے

بقیہ صفحہ 3 نمبر 29

گندم کے بعد آٹا بھی مہنگا، چکی کا آٹا 180 روپے کلو تک پہنچ گیا

ڈھائی نمبر آٹا 160، فائن 175 اور چکی کا آٹا 180 روپے فی کلو تک پہنچ گیا

آٹے کے نرخوں میں اضافے سے شہریوں کی مشکلات میں مزید اضافہ ہوگیا ہے

بقیہ صفحہ 3 نمبر 38

احتجاج، توڑ پھوڑ کا مقدمہ: پی ٹی آئی کے آٹھ ارکان اسمبلی کو گرفتار کرکے پیش کرنے کا حکم

عدالت نے اقبال آفریدی، مینا خان، ڈاکٹر امجد، شفیع جان، شاہد خٹک، نسیم شاہ، عامر ڈوگر، عاطف خان کے وارنٹ جاری کر دیئے

شاہراہ دستور پر احتجاج کے معاملے میں پولیس کی جانب سے مقدمہ میں گرفتار پی ٹی آئی کے چار کارکنان کو عدالت میں پیش کر دیا گیا

بقیہ صفحہ 3 نمبر 27

کراچی میں جرائم کی شرح صفر ہونے کا کبھی دعویٰ نہیں کیا، سعدیہ جاوید

کلفٹن میں بینک کے باہر سے شہری کو لوٹنے والے ملزمان کو پکڑ لیا گیا، ترجمان سندھ حکومت

بقیہ صفحہ 3 نمبر 39

میر رضا کیس: وزیر داخلہ جوڈیشل کمیشن میں پیش، کارروائی میں مبینہ مداخلت پر غیر مشروط معذرت

کمیشن کی کارروائی میں کسی قسم کی مداخلت نہ کرنے کی یقین دہانی، سربراہ کمیشن جسٹس عمر سیال کا ایڈووکیٹ جنرل آفس کے رویے پر اظہار برہمی

14 ستمبر کو ایس ایچ او سمیت 4 افراد طلب، شہریوں کی جانب سے بھی معلومات موصول ہونا شروع، کمیشن نے ڈاکٹر اسامہ کو ذاتی حیثیت میں طلب کرلیا

بقیہ صفحہ 3 نمبر 25

وفاقی وزیر صحت سید مصطفیٰ کمال نے کراچی میں ہیلتھ ایشیا انٹرنیشنل نمائش اور کانفرنس 2026 کا افتتاح کیا

قوم بل دیتی رہی، سیاست خاموش رہی

اکرم چوہدری

کچھ خبریں پڑھی نہیں جاتیں، سینے پر رکھی جاتی ہیں یہ بھی ایسی ہی خبر ہے صرف گیارہ ماہ۔ اور بجلی پیدا کرنے والوں کو تقریباً دو ہزار نو سو پینتیس ارب روپے کی ادائیگیاں۔ یہ ہندسہ لکھ دینا آسان ہے، اسے سمجھنا مشکل ہے۔ کیونکہ ہزاروں ارب روپے کسی سرکاری فائل میں لکھی چند سطریں نہیں ہوتے۔ ان میں کسی مزدور کی ساری عمر کی کمائی ہوتی ہے، کسی باپ کی بیٹی کی فیس ہوتی ہے، کسی ماں کی دوا ہوتی ہے، کسی نوجوان کا بند ہوتا کاروبار اور کسی سفید پوش گھر کا آخری بچا ہوا سکون ہوتا ہے۔

اس ملک میں بجلی کا بل اب کاغذ کا ٹکڑا نہیں آتا، گھر میں خوف کا لفافہ آتا ہے میٹر ریڈر گزر جاتا ہے، مگر اس کے چند دن بعد آنے والا بل پورے گھر کا بجٹ روند دیتا ہے۔ تنخواہ سامنے پڑی ہوتی ہے اور سوال یہ ہوتا ہے کہ بجلی کا بل دیں، بچوں کی فیس دیں، راشن خریدیں یا بوڑھے والدین کی دوا؟ اور پھر پارلیمنٹ کے سامنے ایک عدد رکھ دیا جاتا ہے: 2.935 ٹریلین روپے۔

قوم پوچھتی ہے: حضور !! اتنا پیسہ گیا کہاں؟ لیکن اس سے بھی بڑا سوال یہ ہے کہ اس خبر پر شور کہاں ہے؟ وہ سیاسی جماعتیں کہاں ہیں جو معمولی سے سیاسی واقعے پر پریس کانفرنسوں کی قطار لگا دیتی ہیں؟ وہ اسمبلیاں کہاں ہیں جہاں ایک دوسرے کے خلاف نعرے، واک آؤٹ اور تقاریر ختم نہیں ہوتیں؟ وہ لیڈر کہاں ہیں جنہیں قوم کا درد ہر انتخابی جلسے میں اچانک یاد آ جاتا ہے؟ عوام کی جیب سے ہزاروں ارب نکل جائیں تو سیاست پر ایسی خاموشی کیوں اتر آتی ہے؟

شاید پاکستان کا اصل المیہ مہنگی بجلی نہیں۔ اصل المیہ سستی سیاست ہے ایسی سیاست جسے عوام صرف ووٹ ڈالتے وقت یاد آتے ہیں۔ ایسی سیاست جس میں اقتدار بدلتا ہے، تقریریں بدلتی ہیں، نعرے بدلتے ہیں، مخالف بدل جاتے ہیں، مگر بجلی کے بل پر لکھی عوام کی قسمت نہیں بدلتی۔ ایک حکومت آتی ہے تو پچھلی حکومت کو ذمہ دار ٹھہراتی ہے۔ دوسری آتی ہے تو معاہدوں کا رونا روتی ہے۔ تیسری اصلاحات کا اعلان کرتی ہے۔ مگر ہر مہینے ایک پاکستانی اپنے گھر کے دروازے پر کھڑا وہی بل دیکھ رہا ہوتا ہے۔

اور حیرت دیکھیے جس گھر میں پنکھا چلانے سے پہلے سوچنا پڑتا ہے، اسی گھر کے شہری سے ایک ایسے نظام کی قیمت وصول کی جاتی ہے جس کے معاہدے اس نے نہیں کیے، شرائط اس نے طے نہیں کیں، ضمانتیں اس نے نہیں دیں اور فیصلوں کی میز پر اسے کبھی بٹھایا ہی نہیں گیا۔

معاہدہ کسی اور نے کیا، فیصلہ کسی اور نے کیا، فائدہ کسی اور نے اٹھایا اور بل عوام کے نام آ گیا یہی پاکستان کی سیاسی معیشت کا شاید سب سے مختصر تعارف ہے بات یہ نہیں کہ بجلی پیدا کرنے والی کمپنیوں کو جائز واجبات کیوں ادا کیے گئے۔ ریاستیں معاہدوں کی پابند ہوتی ہیں اور بجلی مفت پیدا نہیں ہوتی۔ اصل سوال یہ ہے کہ ایسا نظام آخر بنا کیسے جس میں بجلی پاکستانی شہری کی بنیادی ضرورت سے بڑھ کر اس کی معاشی سزا بن گئی؟ اگر معاہدے درست تھے تو عوام کو پوری تفصیل بتائی جائے۔ اگر غلط تھے تو ذمہ دار کون تھا؟ اگر شرائط ناقابل برداشت تھیں تو انہیں قبول کس نے کیا؟

اگر اصلاح ہو چکی ہے تو پھر عام آدمی کے بل میں اس اصلاح کی خوشبو کیوں نہیں آتی؟ اور اگر نظام واقعی ناگزیر ہے تو پھر اس کا سارا بوجھ صرف اس شخص کی کمر پر کیوں ہے جس کی تنخواہ پہلے ہی مہنگائی کے سامنے ہار چکی ہے؟ یہ سوال حکومت سے بھی ہے اور حزبِ اختلاف سے بھی۔ کیونکہ عوام کے مسئلے پر خاموشی اختیار کرنے والی اپوزیشن صرف حکومت کی مخالف ہوتی ہے، نظام کی نہیں۔ اگر ہزاروں ارب روپے کی ادائیگی کے اعداد سامنے آنے کے بعد بھی سیاسی جماعتوں کا مرکزی سوال یہ ہے کہ اگلا الیکشن کون جیتے گا، اگلی حکومت کس کی ہوگی اور اگلی کرسی کس کو ملے گی، تو پھر عوام کو بھی سمجھ لینا چاہیے کہ ان کی لڑائی اقتدار کی لڑائی سے الگ ہے۔

عوام پوچھ رہے ہیں: بل کیسے دیں؟ سیاست پوچھ رہی ہے: حکومت کیسے لیں؟ یہ دو سوال پاکستان کے موجودہ بحران کا پورا نوحہ ہیں۔ ذرا کسی متوسط گھر میں بیٹھ کر دیکھیے۔ باپ بجلی کا بل ہاتھ میں لیے خاموش ہے۔ ماں حساب لگا رہی ہے کہ اس مہینے کون سی چیز چھوڑ دی جائے۔ بچہ شاید نہیں جانتا کہ اس کی ٹیوشن کیوں بند ہوئی۔ دکاندار سوچ رہا ہے کہ مزید بجلی مہنگی ہوئی تو شٹر کیسے اٹھائے گا، چھوٹی فیکٹری کا مالک مشین بند کر کے مزدور کو کیا جواب دے گا؟

یہ لوگ معاشیات کی اصطلاحیں نہیں جانتے۔ انہیں کیپیسٹی پیمنٹ، گردشی قرضہ، ٹیرف ایڈجسٹمنٹ اور پاور پرچیز ایگریمنٹ کی باریکیاں نہیں آتیں۔ انہیں صرف اتنا معلوم ہے کہ مہینے کے آخر میں پیسے ختم ہو جاتے ہیں، لیکن بل ختم نہیں ہوتے اور شاید حکمران طبقے کا سب سے بڑا المیہ یہی ہے کہ اسے اعداد تو دکھائی دیتے ہیں، ان اعداد کے پیچھے کھڑے انسان دکھائی نہیں دیتے۔

دو ہزار نو سو پینتیس ارب روپے ایک عدد نہیں یہ سوال ہے، یہ فردِ جرم ہے، یہ اس معاشی بندوبست کے دروازے پر عوام کی دستک ہے جس میں ریاست طاقتور سے معاہدہ نبھاتی ہے اور کمزور سے قربانی مانگتی ہے، قوم قربانی دیتی رہی ہے، ٹیکس کے نام پر، مہنگائی کے نام پر، قرض اتارنے کے نام پر، معیشت بچانے کے نام پر، بجلی کے نام پر، مگر اب سوال قربانی کا نہیں، حساب کا ہے قوم کو بتایا جائے کہ اس کے نام پر کیے گئے فیصلوں سے کس نے فائدہ اٹھایا، کس نے نقصان کا تخمینہ غلط لگایا، کس نے ناقص شرائط قبول کیں اور کس نے وقت پر انہیں درست نہیں کیا۔

اور سیاسی جماعتوں کو بھی فیصلہ کرنا ہوگا وہ عوام کی نمائندہ ہیں یا صرف اقتدار کی امیدوار؟ کیونکہ بعض اوقات خاموشی غیر جانبداری نہیں ہوتی۔ خاموشی بھی ایک سیاسی بیان ہوتی ہے اور ہزاروں ارب روپے کے بوجھ تلے دبے ہوئے عوام کے سامنے سیاسی طبقے کی یہ خاموشی شاید یہی پیغام دے رہی ہے تم بل بھرتے رہو، ہم سیاست کرتے رہیں گے لیکن تاریخ میں ایک لمحہ ایسا ضرور آتا ہے جب بل ادا کرنے والا آدمی حساب مانگنا شروع کر دیتا ہے اور جس دن پاکستان کے عام آدمی نے بجلی کے بل کو صرف واجب الادا رقم نہیں بلکہ اپنے ووٹ کا سوال بنا لیا، اس دن شاید ایوانوں میں پہلی مرتبہ بجلی واقعی گرے گی۔ کیونکہ قومیں مہنگی بجلی سے نہیں مرتیں وہ اس وقت ٹوٹتی ہیں جب ان کے دکھ کی کوئی سیاسی قیمت باقی نہ رہے۔

Daily Pakistan Bulletin Karachi
روزنامہ ABC Certified پاکستان بلیٹن کراچی
چیف ایڈیٹر: سراج احمد — منیجنگ ایڈیٹر: کاشف مصطفیٰ
پبلشر محمد حنیف نے الآصف پرنٹنگ پریس آئی آئی چندریگر روڈ سے چھپوا کر آفس نمبر 42، تھرڈ فلور، چینڈی کرافٹ بلڈنگ، عبداللہ ہارون روڈ صدر کراچی سے شائع کیا۔
021-35210448
021-36450295
021-35210448
pakistanbulletinkarachi@gmail.com
pakbulletin.786@gmail.com
www.dailyPakistanbulletin.pk

حوثیوں کے سعودی عرب پر حملے

یمن سے حوثی باغیوں نے میزائلوں اور ڈرونز کے ذریعے سعودی عرب کے جنوبی شہروں ابہا، خمیس مشیط، نجران اور جازان پر حملے کیے جن میں بچوں اور خواتین سمیت 73 افراد زخمی ہوئے جبکہ کئی مقامات پر آگ لگ گئی اور تیل و توانائی کی تنصیبات کو نقصان پہنچا۔ سعودی وزارتِ خارجہ نے حوثیوں کے حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے انھیں شہری اور اقتصادی تنصیبات کو نشانہ بنانے کی کارروائی قرار دیا ہے۔ سعودی حکام کا کہنا ہے کہ حملوں کے اثرات کا جائزہ لیا جا رہا ہے اور تنصیبات اور عملے کی حفاظت یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ادھر، وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ان حملوں کی بھرپور مذمت کرتے ہوئے حرمین شریفین کی سرزمین اور برادر اسلامی ملک سعودی عرب کے ساتھ پاکستان کی غیر متزلزل یکجہتی کا اعادہ کیا۔ اسی طرح، وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے کہا کہ سعودی عرب کے ساتھ ہم معاہدے کے پابند ہیں۔ اس میں کسی کو شک نہیں ہونا چاہیے۔ سہ فریقی معاہدے کے تحت ایک ملک پر حملہ سب پر تصور ہوگا۔ اس میں ابہام نہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ہم امید کرتے ہیں کہ صورتحال قابو میں آ جائے گی۔ سعودی عرب میں حملے پر یہ معاہدہ آپریشنل ہوگا۔ اس میں کسی کو شک نہیں ہونا چاہیے۔ دوسری جانب، روس کی جانب سے سعودی عرب کو ثالثی کی پیشکش کی گئی ہے۔ روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف اور سعودی ہم منصب فیصل بن فرحان کے مابین ہونے والی گفتگو میں ماسکو نے خطے میں کشیدگی کم کرنے میں کردار ادا کرنے کی خواہش ظاہر کی۔ تاہم سوال یہ ہے کہ کیا خطے کے مسائل کا حل بیرونی طاقتوں کی ثالثی میں مضمر ہے یا خود مسلم ممالک کو اپنے اختلافات نمٹانے کی ذمہ داری اٹھانی چاہیے؟ حقیقت یہ ہے کہ حوثی ملیشیا کی جارحانہ کارروائیاں کسی خلا میں جنم نہیں لے رہیں۔ برسوں سے یہ حقیقت واضح ہے کہ حوثیوں کو اسلحہ اور تکنیکی معاونت خطے کی ایک بڑی طاقت، یعنی ایران، کی جانب سے میسر آتی رہی ہے۔ ایران کو یہ سوچنا ہوگا کہ اپنی پراکسیوں کے ذریعے خطے میں کشیدگی بڑھانے کی پالیسی سے حقیقی معنوں میں کس کا نقصان ہو رہا ہے۔ سعودی عرب پر حملے دراصل پورے خلیج اور بحیرہ احمر کی تجارتی راہداریوں کے لیے خطرہ ہیں۔

چیلنجز اور ذمہ داریاں

اسماعیل

صحافت کو معاشرے کا آئینہ اور عوام کی آواز کہا جاتا ہے۔ ایک ذمہ دار صحافت نہ صرف لوگوں کو حالاتِ حاضرہ سے باخبر رکھتی ہے بلکہ معاشرے میں شعور، آگہی اور مثبت سوچ پیدا کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ وقت کے ساتھ دنیا بدلتی رہی اور اس کے ساتھ صحافت کے انداز، ذرائع اور تقاضے بھی تبدیل ہوتے گئے۔ آج ہم ایسے دور میں داخل ہو چکے ہیں جہاں خبر صرف اخبار کے اگلے روز کے شمارے تک محدود نہیں رہی بلکہ چند لمحوں میں دنیا کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک پہنچ جاتی ہے۔ ماضی میں صحافت کا بنیادی ذریعہ اخبارات اور رسائل تھے۔ صحافی خبر حاصل کرتا، اس کی تحقیق کرتا، تصدیق کے مراحل سے گزرتا اور پھر اسے اخبار کے ذریعے قارئین تک پہنچایا جاتا۔ بعد ازاں ریڈیو اور ٹیلی وژن نے صحافت کے دائرہ کار کو مزید وسیع کیا۔ اکیسویں صدی میں انٹرنیٹ، اسمارٹ فون اور سوشل میڈیا نے صحافت کو ایک نئے عہد میں داخل کر دیا ہے۔ آج ڈیجیٹل میڈیا، نیوز ویب سائٹس، ای پیپرز، ویڈیو رپورٹس اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز صحافت کے اہم ذرائع بن چکے ہیں۔ دورِ جدید میں صحافت کی سب سے بڑی تبدیلی رفتار ہے۔ ماضی میں خبر کی اشاعت کے لیے گھنٹوں یا بعض اوقات پورے دن کا انتظار کرنا پڑتا تھا، مگر آج ایک صحافی موبائل فون کے ذریعے موقع سے فوری رپورٹ، تصویر اور ویڈیو دنیا بھر میں پہنچا سکتا ہے۔ اس تبدیلی نے صحافت کو زیادہ تیز، متحرک اور عوام تک قابل رسائی بنا دیا ہے۔ ڈیجیٹل میڈیا نے مقامی صحافت کو بھی نئی طاقت دی ہے۔ کسی چھوٹے شہر، قصبے یا گاؤں کا مسئلہ بھی چند منٹوں میں بڑے پیمانے پر لوگوں کی توجہ حاصل کر سکتا ہے۔ یوں مقامی صحافی عوامی مسائل کو اجاگر کرنے اور متعلقہ اداروں تک آواز پہنچانے میں پہلے سے زیادہ مؤثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ سوشل میڈیا نے ہر شخص کو معلومات شیئر کرنے کا موقع دیا ہے۔ لیکن یہی سہولت صحافت کے لیے ایک بڑا چیلنج بھی بن چکی ہے۔ غیر مصدقہ خبریں، افواہیں، جعلی تصاویر، گمراہ کن ویڈیوز اور من گھڑت معلومات انتہائی تیزی سے پھیل سکتی ہیں۔ جدید صحافت میں فیک نیوز اور غلط معلومات کی روک تھام ایک بنیادی ذمہ داری بن چکی ہے۔ ایسے ماحول میں صحافی کے لیے ضروری ہے کہ وہ خبر نشر کرنے سے پہلے اس کی مکمل تصدیق کرے۔ صرف سوشل میڈیا پر موجود کسی پوسٹ یا ویڈیو کو خبر سمجھ لینا صحافتی اصولوں کے منافی ہے۔ خبر کی اصل طاقت اس کی رفتار نہیں بلکہ اس کی سچائی اور اعتبار ہے۔

مصنوعی ذہانت بھی صحافت کے میدان میں تیزی سے داخل ہو رہی ہے۔ خبر کی تحقیق، اعداد و شمار کے تجزیے، ترجمے، مواد کی ترتیب اور بعض تکنیکی کاموں میں جدید ٹیکنالوجی صحافیوں کی معاون بن رہی ہے۔ پاکستان میں بھی میڈیا ادارے صحافت کو جدید ڈیجیٹل تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے مصنوعی ذہانت اور جدید ٹیکنالوجی کی تربیت پر توجہ دے رہے ہیں۔ تاہم ٹیکنالوجی صحافی کا متبادل نہیں بلکہ ایک معاون ذریعہ ہے۔ خبر کی اہمیت، انسانی احساس، اخلاقی فیصلہ، تحقیق اور عوامی مفاد کو سمجھنے کے لیے انسانی بصیرت آج بھی بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ دورِ جدید میں صحافت کو سب سے بڑا چیلنج اعتبار کا درپیش ہے۔ جب خبر اور افواہ کے درمیان فرق کرنا مشکل ہو جائے تو ایک ذمہ دار صحافی کی اہمیت کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔

صحافی کو چاہیے کہ وہ سنسنی، ذاتی مفاد، سیاسی وابستگی اور غیر ضروری جذباتیت سے بالاتر ہو کر حقائق عوام کے سامنے رکھے۔ صحافت کا مقصد کسی فرد، ادارے یا جماعت کی اندھی حمایت یا مخالفت نہیں بلکہ عوام کو درست معلومات فراہم کرنا ہے۔ اختلافِ رائے جمہوری معاشرے کا حسن ہے، مگر اختلاف کو نفرت، الزام تراشی اور کردار کشی میں تبدیل کرنا صحافت نہیں۔ ادھر ڈیجیٹل میڈیا تیزی سے مقبول ہو رہا ہے۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ پرنٹ میڈیا کی اہمیت مکمل طور پر ختم ہو گئی ہے۔ اخبار آج بھی تحقیق، تجزیے، اداریے، کالم اور تفصیلی رپورٹس کے لیے ایک اہم ذریعہ ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ روایتی میڈیا کے کئی بڑے ادارے خود ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر منتقل ہو چکے ہیں اور یوں پرنٹ اور ڈیجیٹل صحافت ایک دوسرے کے ساتھ چل رہے ہیں۔

آج کے صحافی کے لیے صرف اچھا لکھنا کافی نہیں۔ اسے تحقیق، موبائل جرنلزم، فوٹوگرافی، ویڈیو، سوشل میڈیا، ڈیٹا اور ڈیجیٹل ٹولز سے بھی واقف ہونا چاہیے۔ جدید صحافت اب ایک ملٹی میڈیا پیشہ بن چکی ہے۔ ایک کامیاب صحافت وہ ہے جو صرف بڑے شہروں اور طاقتور شخصیات کی خبریں نہ دکھائے بلکہ عام آدمی کے مسائل کو بھی آواز دے۔ مہنگائی، تعلیم، صحت، صاف پانی، صفائی، روزگار، ٹریفک، سرکاری اداروں کی کارکردگی اور شہری بنیادی سہولیات جیسے مسائل کو اجاگر کرنا بھی صحافت کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ خصوصاً علاقائی صحافت معاشرے کی نچلی سطح تک پہنچنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ مقامی صحافی اپنے علاقے کے مسائل، محروم طبقات اور عوامی مشکلات کو براہِ راست دیکھتا ہے۔ اس لیے اس کی ذمہ داری مزید بڑھ جاتی ہے کہ وہ خبر کو ذاتی مفاد سے بالاتر ہو کر عوامی مفاد میں پیش کرے۔ دورِ جدید نے صحافت کے ذرائع ضرور تبدیل کیے ہیں۔

وزیراعظم کا قابل تعریف فیصلہ

عبداللہ طارق

ایسا لگ رہا ہے کہ نئے صوبوں کی تجویز اب نئے انتظامی یونٹوں کی تجویز میں بدل گئی ہے بلکہ انتظامی یونٹ بھی کیا، معاملہ بلدیاتی اداروں کی بحالی اور ان کے اختیارات میں اضافے کی طرف جا رہا ہے۔ کل ایک باخبر صحافی کی اخبار میں لیڈ سٹوری سے بھی یہی تاثر ملتا ہے اور چند روز پہلے لاہور کے ایک ایلیٹ کلاس والے نجی تعلیمی ادارے کی تقریب میں سوپر وزیراعظم کے خطاب سے بھی یہی لگا کہ نئے صوبے نہیں، نئے انتظامی یونٹ بنیں گے۔ اس تقریب سے خطاب میں سوپر وزیراعظم نے خلاف معمول بہت کم دھمکیاں دیں اور جو دیں ان کا لہجہ بھی دھمکیاتی کم اور ترلیاتی زیادہ تھا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ نئے صوبوں پر جتنی بھی بحث ہوئی ہے، ایلیٹ کلاس کے تعلیمی اداروں سے ہی ہوئی ہے۔ عوام کو سوپر وزیراعظم عرف وزیر داخلہ نے بدستور خارج کر رکھا ہے۔

بلدیاتی ادارے ہر جمہوری ملک میں ہیں۔ پاکستان میں سندھ میں ہیں، پنجاب میں نہیں۔ پنجاب میں مسلم لیگ ن بلدیاتی اداروں کا نام سن کر ہی بدک جاتی ہے، ویسے ہی جیسے بعض لوگ مکڑی سے اور کچھ لوگ چوہے سے ڈر جاتے ہیں۔ پتہ نہیں کیوں۔

اچھا تو یہ ہوتا کہ بلدیاتی ادارے خود حکومت بحال کرتی، خود ان کے اختیارات میں اضافہ کرتی نہ کہ خارج سے آنے والی تجویز کے بعد مچنے والے کہرام کے نتیجے میں اس پر غور کرنے کو مجبور ہوتی۔

اسلام آباد سے یہ اطلاع بھی آ رہی ہے کہ ریفرنڈم والے معاملے کو بھی فی الحال ایک طرف رکھ دیا گیا ہے کہ کچھ خیر خواہوں نے بتایا تھا کہ حضور، بڑے کھڈے ہیں اس راہ میں۔ ریفرنڈم دو بار ماضی میں ہو چکا ہے اور دونوں میں 97 فیصد سے زیادہ عوام نے صاحبان ریفرنڈم کے حق میں فیصلہ سنایا تھا۔ خیر خواہوں کا کہنا ہے کہ زمانہ اپنے انداز بدل چکا ہے، سوشل میڈیا بہت طاقتور اور بے روک ہے، 97 پلس ووٹ لینا بہت مشکل ہوگا۔

وزیراعظم شہباز شریف نے قوم کو ایک نحوست سے بچا لیا ہے جس پر انہیں خراج تحسین وعقیدت پیش کرنے کیلئے قومی اسمبلی کا اجلاس بلایا جانا لازم ہو چکا ہے تاکہ قرار دادِ تحسین وعقیدت پیش کیا جا سکے۔

تفصیل اس احسان کی یہ ہے کہ انہوں نے تیل کی قیمت میں بارہ روپے 90 پیسے کا اضافہ کیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ انہیں جو تجویز پیش کی گئی تھی، وہ تیرہ روپے اضافے کی تھی۔ اب 13 کا ہندسہ انگریز لوگ منحوس مانتے ہیں اور انگریز لوگ اگر 13 کے ہندسے کو منحوس مانتے ہیں تو یہ منحوس ہے۔ انگریزوں کی بات غلط تو ہو ہی نہیں سکتی۔

خیر یہ گزری کہ وزیراعظم نے فوراً اس تجویز پر کراس لگا دیا۔

13 روپے کاٹ کر بارہ روپے 90 پیسے کا ہندسہ لکھا۔

نہ صرف یہ کہ قوم کو نحوست والے ہندسے سے بچا لیا بلکہ قوم کو فی لٹر دس پیسے کا ریلیف بھی دے دیا۔ یوں جماعت اسلامی کے دھرنے کا مقصد بھی پورا ہو گیا۔ دھرنے عوام کو ریلیف دلانے کیلئے ہو رہے تھے، وہ مل گیا۔ اب اور کیا چاہیے۔

کراچی کے حالات میں کچھ بہتری کی امید پیدا ہوئی ہے۔ کراچی کے میئر کا دفتر باورچی خانے کی آگ سے جل گیا ہے۔ کراچی میں بیشتر مسائل اسی دفتر سے سنگین کئے جاتے تھے اور کراچی والوں پر نئی بلائیں بھی یہیں سے روانہ کی جاتی تھیں۔

کم از کم ___ دفتر کی تعمیر نو یا نئے دفتر کی تعمیر تک حالات میں کچھ بہتری رہے گی، نجومیوں کا کہنا ہے۔

ایس سی او سربراہی کانفرنس کے انعقاد کیلئے حکومت پاکستان نے 6 ارب روپے کی منظوری دی ہے تاکہ مہمانوں کیلئے بلٹ پروف گاڑیاں خریدی جا سکیں۔ حکام کو ہدایت دی گئی ہے کہ اگر مزید گاڑیوں کی ضرورت ہے تو بتائیں، تاکہ مزید رقم کی منظوری دی جا سکے۔

کانفرنس کتنے دن جاری رہے گی؟۔ دو تین چار روز کیلئے۔ اتنے دنوں کیلئے یہ گاڑیاں کرائے پر بھی لی جا سکتی تھیں۔ کانفرنس کے بعد ان گاڑیوں کا کیا کریں گے؟۔ مستحق افسروں میں تقسیم کر دیں گے یا سستے داموں پھر سے برآمد کر دیں گے؟۔ ان سوالات پر سر کھپانے کی ضرورت نہیں۔ پاکستان کے خزانے میں کوئی کمی نہیں ہے۔ اتنی معمولی رقم کی منظوری سے خزانے کی بے کرانی پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔

سینئر کالم نگار بلال غوری کی گرفتاری شاید کسی غلط فہمی کا نتیجہ ہے۔ جس ولاگ پر ان کی گرفتاری ہوئی، اسے بہت سے ذمہ دار لوگوں نے سنا ہے اور ان کا کہنا ہے کہ بہت ہی بے ضرر قسم کا ولاگ تھا۔ کسی پر الزام تراشی تھی نہ کردار کشی، نہ ہی سکیورٹی کے حساس امور پر کچھ کہا گیا۔ صحافیوں کی پکڑ دھکڑ کچھ عرصے سے بہت بڑھ گئی ہے۔ مناسب ہے کہ غلط فہمی دور کر لی جائے۔

قومی اسمبلی کے ارکان کی تنخواہ دس لاکھ کئے جانے کا امکان ہے۔ ظاہر ہے، مہنگائی بڑھ گئی ہے، مسلم لیگ ن کی رکن شائلہ رانا نے باضابطہ مطالبہ بھی کر دیا ہے۔ یہ مطالبہ ماحول سازی کیلئے تھا۔ ماحول بن گیا، اب کسی بھی مبارک صبح کو دس لاکھ کا تنخواہ کا نوٹیفکیشن جاری ہو جائے گا۔

شہرِ قائد

سندھ کے وزیر برائے بلدیات، سعید غنی نے آرٹس کونسل آف پاکستان کے آڈیٹوریم میں خطاب کیا

آئی پیک گروپ کا منافع 7 گنا بڑھ کر 4.95 ارب روپے ہو گیا

فروخت 42.17 ارب، برآمدات 10.4 ارب روپے تک پہنچ گئیں، نقد منافع کی سفارش

کراچی (اسٹاف رپورٹر) انٹرنیشنل پیکیجنگ فلمز لمیٹڈ (آئی پیک) گروپ نے 30 جون 2026 کو ختم ہونے والے مالی سال کے مالیاتی نتائج کا اعلان کر دیا، جس کے مطابق گروپ کا بعد از ٹیکس منافع گزشتہ مالی سال کے 66 کروڑ 40 لاکھ روپے کے مقابلے میں 7 گنا سے زائد اضافے کے ساتھ 4 ارب 95 کروڑ روپے ہو گیا۔ کمپنی کی فی شیئر آمدنی بھی گزشتہ مالی سال کے 1.64 روپے کے مقابلے میں بڑھ کر 6.73 روپے ہو گئی، جبکہ گروپ کا مجموعی منافع 88 فیصد اضافے کے ساتھ 9 ارب 39 کروڑ روپے رہا۔ آپریٹنگ منافع 8 ارب 14 کروڑ روپے تک پہنچ گیا، جبکہ آپریٹنگ منافع کی شرح 11.1 فیصد سے بڑھ کر 19.3 فیصد ہو گئی۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز نے مالی سال 2026 کے لیے شیئر ہولڈرز کو 2 روپے فی شیئر نقد منافع دینے کی سفارش کی ہے، جبکہ گزشتہ مالی سال میں 60 پیسے فی شیئر نقد منافع دیا گیا تھا۔ مالی سال کے دوران گروپ کی مجموعی فروخت 23 فیصد اضافے کے ساتھ 42 ارب 17 کروڑ روپے تک پہنچ گئی۔ کمپنی کی برآمدات میں بھی تقریباً 30 فیصد اضافہ ہوا اور یہ 10 ارب 40 کروڑ روپے تک پہنچ گئیں، جو تقریباً 3 کروڑ 70 لاکھ ڈالر کے مساوی ہیں۔ برآمدی آمدنی گروپ کی مجموعی فروخت کا تقریباً 25 فیصد رہی، جبکہ گزشتہ مالی سال میں یہ تناسب 23 فیصد تھا۔ آئی پیک گروپ کے مطابق بین الاقوامی منڈیوں میں آپریشنز کو وسعت دینے کے ساتھ خصوصی اور قدر افزا پیکیجنگ فلمز کو ترجیح دی گئی، جن کی طلب اور منافع کے امکانات نسبتاً بہتر ہیں۔ انفرادی بنیادوں پر بھی آئی پیک کی مالیاتی کارکردگی میں بہتری ریکارڈ کی گئی۔ کمپنی کا مجموعی منافع 3 ارب 8 کروڑ روپے جبکہ بعد از ٹیکس منافع تقریباً 55 فیصد اضافے کے ساتھ 1 ارب 32 کروڑ روپے رہا۔ فی شیئر آمدنی گزشتہ مالی سال کے 1.16 روپے کے مقابلے میں بڑھ کر 1.79 روپے ہو گئی۔ کمپنی کے مطابق مقامی کاروبار میں بہتر منافع، پیداواری صلاحیت کے مؤثر استعمال اور مصنوعات کی بہتر فروخت نے مالی کارکردگی میں بہتری میں اہم کردار ادا کیا۔

سرسید یونیورسٹی کے وفد کا اسپیشل سیکورٹی یونٹ کے مرکز کا دورہ

آٹھ سے دس سافٹ ویئر انجینئرز کی ایک ٹیم آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے منصوبوں پر کام کر رہی ہے، کیپٹن نیازی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سرسید یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کے ایک وفد نے چانسلر محمد اکبر علی خان کی قیادت میں اسپیشل سیکورٹی یونٹ (SSU) کے ہیڈ کوارٹر کا دورہ کیا۔ اس دورے کا مقصد دونوں اداروں کے باہمی اشتراک کے مواقع کا جائزہ لینا اور اسپیشل سیکورٹی یونٹ کی کارکردگی اور اس کے اختراعی اقدامات کے بارے میں معلومات حاصل کرنا تھا۔ وفد کے ممبران میں محترمہ ارم اکبر علی خان، وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر افضل حق، رجسٹرار کموڈور (ر) سید سرفراز علی، ڈاکٹر عبدالمعید خان، ڈاکٹر کاشف شیخ، ڈاکٹر فہد فاروقی، عدیل احمد، پیر شعیب سرہندی و دیگر شامل تھے۔ اسپیشل سیکورٹی یونٹ کے کمانڈنٹ، کیپٹن (ر) عامر خان نیازی نے وفد کو ادارے کی کارکردگی اور کامیابیوں کے بارے میں آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ ان کے سافٹ ویئر انجینئرز نے ادارے کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک ایسا جدید چیٹ بوٹ تیار کیا ہے جو سیفٹی اور سیکورٹی سے متعلق سوالات کے جوابات فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ تقریباً 20 ریٹائرڈ فوجی افسران اسپیشل سیکورٹی یونٹ سے منسلک ہیں جن کی مہارت اور تجربے سے استفادہ کیا جا رہا ہے۔ مزید برآں، کیپٹن نیازی نے بتایا کہ آٹھ سے دس سافٹ ویئر انجینئرز کی ایک ٹیم آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے منصوبوں پر کام کر رہی ہے، جس کے نتیجے میں ایک ایسا سافٹ ویئر تیار کیا گیا ہے جو تین زبانوں اردو، انگلش اور سندھی میں کام کرتا ہے۔ انہوں نے یہ بات زور دے کر کہی کہ اسپیشل سیکورٹی یونٹ (SSU) روایتی پولیس فورس سے زیادہ فوجی یونٹ کی طرح کام کرتی ہے۔ سرسید یونیورسٹی کے چانسلر اکبر علی خان نے ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس (سیکیورٹی اینڈ ایمرجنسی سروسز ڈویژن) ڈاکٹر مقصود احمد، تمغہ امتیاز، کے زیر قیادت قائم کردہ اسپیشل سیکورٹی یونٹ کی اعلیٰ درجے کی سیکورٹی فراہم کرنے کی صلاحیت کی بھرپور تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ اس یونٹ نے اپنی مہارت اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے ذریعے اپنی اہمیت کو ثابت کیا ہے۔ یہ ادارہ ملک کی اہم شخصیات اور حساس تنصیبات کی حفاظت کے علاوہ شہر کراچی میں امن و امان قائم کرنے میں بھی ایک مثالی کردار ادا کر رہا ہے۔ اسپیشل سیکورٹی یونٹ اپنے انتہائی ہنرمند اور بہادر کمانڈوز کے ساتھ جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے مؤثر طریقے سے اعلیٰ درجے کی سیکورٹی فراہم کر رہا ہے۔ چانسلر اکبر علی خان نے اس بات پر زور دیا کہ اس یونٹ کی کارکردگی نے نہ صرف عوامی اعتماد کو بڑھایا ہے بلکہ سیکورٹی کے شعبے میں ایک نئی مثال قائم کی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس قسم کی سیکورٹی خدمات کی ضرورت آج کے دور میں بہت زیادہ محسوس کی جا رہی ہے، اور اسپیشل سیکورٹی یونٹ اس ضرورت کو پورا کرنے میں کامیاب رہا ہے۔ اس موقع پر ایس ایس پی ٹریننگ میجر سلیم نے اسپیشل سیکورٹی یونٹ کی کارکردگی پر ایک جامع پریزنٹیشن پیش کی۔ انہوں نے سیکھنے اور ذاتی حفاظت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ سیکھنے کے لیے عمر کی کوئی قید نہیں ہوتی۔ میجر سلیم نے ہتھیاروں کے استعمال کا مظاہرہ بھی کیا اور بین الاقوامی حفاظتی اصولوں کو بیان کیا، جو حادثات سے بچنے میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔

ہم سب ایک ہیں۔ سید شوکت علی، عبدالعلیم شیخ، زاہد حسین

کراچی (اسٹاف رپورٹر) قائدِ اعظم محمد علی جناح کی 150 ویں یوم ولادت کے سلسلے میں منائے جانے والے سال اور 61 ویں یوم دفاع پاکستان کی مناسبت سے قائداعظم اکادمی، قائداعظم مزار منیجمنٹ بورڈ، قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن، حکومت پاکستان اور برکلن سیکنڈری اسکول کے زیر اہتمام مزار قائد کے آڈیو ویژول ہال میں فکر قائد اور یوم دفاع وطن کے عنوان سے تقریب کا انعقاد ہوا جس کے مہمان خصوصی ڈی آئی جی پی آر، کمانڈر (ریٹائرڈ)، سابق کمانڈنٹ پولیس ٹریننگ کالج سعید آباد، کراچی محترم سید شوکت علی شاہ، مہمان اعزازی محترم سید ندیم جیلانی، محترم فصیح الدین خان، محترم سلمان احمد صدیقی اور اظہار تشکر کرنے والوں میں محترم ارشد ملک تھے جبکہ نظامت کے فرائض طالبہ رافع طاہر نے خوش اسلوبی سے انجام دیے اور عبدالماجد فاروقی نے معاونت کی، زاہد حسین ابڑو نے ابتدائی کلمات ادا کرتے ہوئے تقریب کے اغراض و مقاصد بیان کیے تقریب کا آغاز قاری شمس الدین نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔

جماعتِ اسلامی کراچی کے نائب امیر سیف الدین ایڈووکیٹ کا کراچی پریس کانفرنس میں میڈیا سے خطاب

سندھ بھر سے

جامشورو: محکمہ آبپاشی کے مکینیکل سرکل میں سرکاری مشینری زبوں حالی کا شکار

ناکارہ مشینری کی مرمت، بجٹ اور ذمہ داروں سے متعلق ریکارڈ سامنے لانے کا مطالبہ

سرکاری اثاثوں کی دیکھ بھال اور استعمال پر سنگین سوالات، فزیکل ویری فکیشن کا مطالبہ

حیدرآباد (بیورو رپورٹ) محکمہ آبپاشی کے مکینیکل سرکل جامشورو میں موجود سرکاری گاڑیوں اور قیمتی مشینری کی انتہائی خراب حالت سامنے آنے کے بعد سرکاری اثاثوں کی دیکھ بھال، استعمال اور انتظامی نگرانی کے حوالے سے اہم سوالات اٹھ گئے ہیں۔ موقع سے حاصل ہونے والی فوٹیج میں متعدد سرکاری گاڑیاں اور مشینری طویل عرصے سے کھڑی، زنگ آلود اور خستہ حال دکھائی دے رہی ہیں، جبکہ بعض گاڑیوں کے ڈھانچے بھی کباڑ کا منظر پیش کر رہے ہیں۔ محکمہ آبپاشی کے مکینیکل سرکل میں موجود مشینری کا بنیادی مقصد آبپاشی نظام کی دیکھ بھال، ہنگامی صورتحال اور مختلف فنی ضروریات کے دوران استعمال ہے، تاہم موجودہ صورتحال میں قیمتی سرکاری اثاثوں کا استعمال ہونے کے بجائے ان کا خراب ہونا انتظامی معاملات کے حوالے سے کئی سوالات پیدا کر رہا ہے۔ سوال یہ ہے کہ قومی خزانے سے خریدی گئی ان گاڑیوں اور مشینری کی بروقت مرمت اور دیکھ بھال کے لیے کیا نظام موجود ہے اور گزشتہ عرصے کے دوران ان کی مرمت پر کتنی رقم خرچ کی گئی؟ اس کے ساتھ یہ معلوم کرنا بھی ضروری ہے کہ موجودہ مشینری میں سے کتنی فعال، کتنی مرمت طلب اور کتنی مکمل طور پر ناکارہ قرار دی گئی ہے۔ متعلقہ حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ مکینیکل سرکل میں موجود تمام سرکاری اثاثوں کی فوری فزیکل ویری فکیشن کرائی جائے، گاڑیوں اور مشینری کا مکمل ریکارڈ سامنے لایا جائے اور ناکارہ مشینری کا فنی معائنہ کروا کر فیصلہ کیا جائے کہ کون سے اثاثے مرمت کے ذریعے دوبارہ قابل استعمال بنائے جا سکتے ہیں۔ مرمت اور دیکھ بھال کے لیے مختص بجٹ، اخراجات، ورک آرڈرز اور متعلقہ ریکارڈ کی بھی جانچ کا مطالبہ کیا گیا ہے تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ سرکاری مشینری کی موجودہ حالت کے اصل اسباب کیا ہیں۔

حیسکو کی بجلی چوروں اور نادہندگان کیخلاف کارروائیاں

حیدرآباد (بیورو رپورٹ) حیسکو ترجمان کے مطابق چیف ایگزیکٹو آفیسر فیض اللہ ڈاہری کی ہدایت پر بجلی چوروں اور نادہندگان کے خلاف بلا تفریق کارروائیاں جاری ہیں، بجلی چوری کا مکمل خاتمہ کرنے اور نادہندگان سے 100% واجبات کی وصولی کرنا ہے، حیسکو انتظامیہ کا ڈی ایس یو (ڈسکو سپورٹنگ یونٹ) کی مدد سے بجلی چوروں اور نادہندگان کے خلاف ریجن بھر کی مختلف سب ڈویژن ہالی روڈ، علامہ اقبال، ٹنڈو الہ یار 1-، شہباز، ٹنڈو محمد خان 2-، مٹکی، نواب شاہ 2- آپریشن کھپرو، ڈگری، جھڈو اور عمر کوٹ کے سب ڈویژن میں کارروائیاں کی گئیں۔

ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کے اراکین نے سندھ، حیدرآباد میں صوبہ کی تخلیق کے خلاف احتجاج کیا

یوسی چیئرمین حاجی محمد علی راجپوت کا مختلف علاقوں کا ہنگامی دورہ

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) یوسی چیئرمین حاجی محمد علی راجپوت کا مختلف علاقوں کا ہنگامی دورہ، نکاسی آب کا عملہ الرٹ، بارش کا جمع پانی بروقت نکال دیا گیا، شہریوں کو ریلیف تفصیلات کے مطابق برسات کے دوران یوسی چیئرمین حاجی محمد علی نے یونین کونسل 8 کے مختلف علاقوں کا ہنگامی دورہ کر کے نکاسی آب اور صفائی ستھرائی کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ عملے کو ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے بروقت تیار رہنے اور نکاسی آب کے کاموں میں کسی قسم کی غفلت نہ برتنے کی ہدایت کی۔ حاجی محمد علی کی ہدایات پر نکاسی آب کے عملے کی چھٹیاں منسوخ کر کے انہیں الرٹ رہنے کا حکم دیا گیا۔

ووٹرز حیدرآباد میں واٹر اینڈ سیوریج کارپوریشن کے سالانہ انتخابات میں حصہ لیتے ہیں

کشمیر اسمبلی انتخابات: میرپورخاص میں پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) کے امیدوار کامیاب

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے انتخابات کے سلسلے میں ضلع میرپورخاص کے گورنمنٹ کمپری ہینسو ہائر سیکنڈری اسکول میں قائم مرد و خواتین کے مشترکہ پولنگ اسٹیشن پر کشمیر سے تعلق رکھنے والے رجسٹرڈ مرد و خواتین ووٹروں نے اپنا حق رائے دہی استعمال کیا۔ پولنگ کا عمل ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر و ریٹرننگ آفیسر خالد خان لونڈ کی نگرانی میں پرامن ماحول میں مکمل ہوا۔ اس موقع پر پولیس کی جانب سے سخت سیکیورٹی انتظامات کیے گئے تھے۔ دو نشستوں پر ہونے والے مقابلوں میں پاکستان پیپلز پارٹی اور پاکستان مسلم لیگ (ن) کے امیدواروں کے درمیان کانٹے دار مقابلہ دیکھنے میں آیا۔ حلقہ ایل اے 34- کشمیر ویلی میں پاکستان پیپلز پارٹی کے امیدوار عامر عبدالغفار نے 55 ووٹ حاصل کر کے کامیابی حاصل کی، جبکہ ان کے مدمقابل پاکستان مسلم لیگ (ن) کے امیدوار وارث نعیم خان صرف 3 ووٹ حاصل کر سکے۔ اسی طرح ایل اے 40- جموں کی نشست پر پاکستان مسلم لیگ (ن) کے امیدوار ناصر حسین ڈار نے 21 ووٹ حاصل کر کے کامیابی اپنے نام کی، جبکہ پاکستان پیپلز پارٹی کے امیدوار چوہدری عبدالقدیر چوہان نے 19 ووٹ حاصل کیے۔ حلقہ ایل اے 34- کشمیر ویلی میں مجموعی طور پر 60 ووٹ کاسٹ ہوئے، جن میں 26 خواتین اور 34 مرد ووٹرز شامل تھے۔ جبکہ ایل اے 40- جموں میں 40 ووٹ ڈالے گئے، جن میں 18 خواتین اور 22 مرد ووٹرز نے حق رائے دہی استعمال کیا۔

سرسبز جناح پارک ویرانی کی تصویر بن گیا

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) سرسبز جناح پارک ویرانی کی تصویر بن گیا؟ سابق کونسلر عاشق علی ٹیلگر راجپوت نے مبینہ غفلت اور کرپشن پر سنگین سوالات کھڑے کر دیئے۔ میرپورخاص جناح پارک (نظیر حسین پارک) جسے بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کے نام سے منسوب کرنے کے بعد جناح پارک کہا جاتا ہے، اس وقت انتہائی خستہ حالی کا شکار دکھائی دیتا ہے۔ پارک کی موجودہ صورتحال پر سابق کونسلر عاشق علی ٹیلگر راجپوت نے میڈیا سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ جو پارک کبھی سرسبز، شاداب اور شہریوں کی تفریح کا بہترین مرکز تھا، وہ آج مبینہ غفلت اور کرپشن کی نذر ہو چکا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر بروقت توجہ نہیں دی گئی تو یہ تاریخی عوامی مقام مکمل طور پر اپنی شناخت کھو بیٹھے گا۔

جیکب آباد: ریڑھی بانوں کو دوبارہ کاروبار کی اجازت مل گئی

جیکب آباد (پاکستان بلیٹن) جیکب آباد میں چند روز قبل ضلعی انتظامیہ کی جانب سے ٹاور روڈ پر تجاوزات کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے تمام ریڑھیوں کو ہٹا دیا گیا تھا، جس کے بعد ریڑھی مزدور یونین کے صدر شاہنواز منجھو، کونسلر طاہر پیرزادہ اور کونسلر محمد عثمان پٹھان پر مشتمل وفد نے حلقے کے منتخب رہنما ایم این اے میر اعجاز حسین جکھرانی اور میونسپل کمیٹی جیکب آباد کے چیئرمین میر غلام عباس خان جکھرانی سے اہم مذاکرات کیے۔ مذاکرات کے دوران وفد نے ریڑھی بانوں کو درپیش معاشی مشکلات اور بیروزگاری سے متعلق تفصیلی طور پر آگاہ کیا۔ اس موقع پر پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما اور رکن قومی اسمبلی میر اعجاز حسین جکھرانی نے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ غریب عوام کے حقوق اور ان کے روزگار کی بات کی ہے اور پارٹی قیادت کبھی بھی غریبوں کو بیروزگار کرنے کے حق میں نہیں ہے۔

کاشف سعید شیخ کی اپیل پر احتجاجی مظاہرے کئے گئے

میرپورخاص (بیورو چیف) امیر جماعت اسلامی صوبہ سندھ کاشف سعید شیخ کی اپیل پر میرپورخاص میں ظالمانہ بجلی ٹیکسز لوڈشیڈنگ اور پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں عالمی رد و بدل کے مطابق قیمتیں کم نہ کرنے کے خلاف بھرپور احتجاجی مظاہرے۔ احتجاجی مظاہروں سے جماعت اسلامی کے مقامی ذمہ داران اور یوسی عہدے دار کا خطاب۔ امیر جماعت اسلامی میرپورخاص شکیل احمد فہیم نے اہلیان میرپورخاص سے اپیل کی۔

بقیہ نمبر 1

جائے گا امریکہ کے طویل نجی دورے سے وطن پر ڈاکٹر قادر مگسی کا پارٹی کے رہنماؤں اور کارکنوں نے کراچی ایئرپورٹ پر پرجوش استقبال کیا اور قافلے کے ساتھ وہ حیدرآباد پہنچے کارکنوں نے ڈاکٹر قادر مگسی کو پھول اور ثقافتی تحفے پیش کئے گئے سندھ کی تقسیم کے خلاف نعرے بازی بھی کی گئی ،کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے سندھ ترقی پسند پارٹی کے چیئرمین ڈاکٹر قادر مگسی نے کہا کہ سندھ بھر کے عوام کو بیدار اور منظم کرکے پرامن، جمہوری اور عوامی جدوجہد کے ذریعے سندھ کے خلاف ہونے والی ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ کراچی سندھ کا انتہائی بڑا اور کثیر آبادی والا شہر ہے، اس لیے انتظامی سہولتوں اور بہتر حکمرانی کے لیے کراچی کے تین ڈویژن بنائے جائیں،لیکن کسی بھی انتظامی تبدیلی کو سندھ کی وحدت کے خلاف استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کراچی میں آباد لاکھوں سندھیوں اور سندھی آبادیوں کو مسلسل نظر انداز کیا جا رہا ہے، پینے کے صاف پانی، نکاسی آب، سڑکوں، تعلیم، صحت، ٹرانسپورٹ اور دیگر بنیادی سہولتوں کی شدید کمی ہے، لہٰذا حکومت سندھی آبادیوں کے ساتھ ہونے والی ناانصافی کا خاتمہ کرے۔ انہوں نے واضح کیا کہ سندھ ترقی پسند پارٹی کسی بھی قوت کو اس بات کی اجازت نہیں دے گی کہ وہ انتظامی معاملات کی آڑ میں سندھ کی تاریخی اور جغرافیائی وحدت کے خلاف سازش کرے یا سندھ کے قومی وجود کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرے۔انہوں نے مسلم لیگ)ن(کی قیادت سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنے وفاقی وزرا کی جانب سے سندھ کے متعلق دیئے گئے بیانات کا سنجیدگی سے نوٹس لے، جو عوام میں بے چینی اور غم و غصہ پیدا کرنے کا سبب ہیں۔ڈاکٹر قادر مگسی نے کہا کہ سندھ کے سات کروڑ عوام اپنی دھرتی، وحدت، وسائل اور قومی حقوق کے خلاف کسی بھی سازش پر خاموش نہیں بیٹھیں گے۔انہوں نے کہا کہ اگر کوئی سازش کی گئی تو کراچی سے کشمور اور کیٹی بندر سے کارونجھر تک پورا سندھ ایک آواز اور ایک للکار بن کر اٹھے گا اور ہر سازش کو عوامی طاقت سے ناکام بنایا جائے گا۔

بقیہ نمبر 2

نے ضلعی الیکشن کمشنرز کو انتخابی عملے کا ڈیٹا بینک اپ ڈیٹ کرنے کی ہدایات جاری کیں، الیکشن کمیشن نے کہا کہ تمام سرکاری محکموں میں کام کرنے والے افسران و اہلکاروں کا ریکارڈ مرتب کیا جائے۔تمام ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنرز کو ڈیٹا بینک کی تکمیل کیلئے 10 روز کا وقت دیا گیا، خط کے متن میں کہا گیا کہ ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنرز 10روز میں ڈیٹا بینک مکمل کرکے الیکشن کمیشن کو تصدیق بھجوائیں، انتخابی افسران کا اپ ڈیٹڈ ڈیٹا بینک آئندہ انتخابات میں بروقت اقدامات کیلئے استعمال ہوگا۔الیکشن کمیشن نے ضلعی سطح پر انتخابی عملے کا ریکارڈ مکمل کرنے کی ہدایت کردی، الیکشن کمیشن نے پولنگ اسٹیشنز کی فہرست اپ ڈیٹ کرنے کا فیصلہ کیا۔چاروں صوبوں کے تمام اضلاع میں موجودہ پولنگ اسٹیشنز کی تصدیق کی ہدایت جاری کی گئی، ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنرز کو نئے پولنگ اسٹیشنز کیلئے عمارتوں کی نشاندہی کا حکم دیا گیا، رجسٹرڈ ووٹرز کی تعداد میں اضافے کے پیش نظر اضافی پولنگ اسٹیشنز قائم ہوں گے۔تمام اضلاع میں پولنگ اسٹیشنز کی موجودہ فہرست کا ازسرنو جائزہ لینے کی ہدایت کی گئی، نئے پولنگ اسٹیشنز کیلئے موزوں سرکاری و دیگر عمارتوں کی نشاندہی کی جائے گی۔

بقیہ نمبر 3

بھی سب انسپکٹر اور کبھی ڈی ایس پی بن کر لوگوں کو ڈراتا تھا۔ملزم کے قبضے سے پولیس کے جعلی کارڈز بھی برآمد ہوئے ہیں۔پولیس حکام کے مطابق ملزم کو اس وقت گرفتار کیا گیا جب پولیس اہلکاروں نے ایک مقام پر اسے روکا۔اس دوران ملزم نے پہلے خود کو ڈی ایس پی اور بعد ازاں سب انسپکٹر ظاہر کیا، تاہم پولیس اہلکاروں کو شک ہونے پر اس کی حقیقت سامنے آگئی۔ملیر کینٹ تھانے میں ملزم کے خلاف مقدمہ درج کرکے مزید تفتیش شروع کردی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 4

سندھ انفیکشن ڈیزیز اسپتال میں داخل کر کے علاج کیا جا رہا ہے۔محکمہ صحت کے مطابق رواں سال سندھ میں ایم پاکس کے مجموعی طور پر 42 تصدیق شدہ کیسز رپورٹ ہوچکے ہیں، جن میں سے 14 کیسز کراچی سے سامنے آئے ہیں۔

بقیہ نمبر 5

ہوئے مفتاح اسماعیل نے کہا کہ پیٹرولیم مصنوعات کے علاوہ باقی مصنوعات پر 18فیصد کی جی ایس ٹی ہے لیکن حکومت پیٹرولیم مصنوعات پر 30فیصد لیوی لگا رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ آئی ایم ایف کو یہ کہا جا سکتا ہے کہ پیٹرولیم مصنوعات پر 18فیصد لیوی کرنے دی جائے۔ان کا کہنا تھا کہ اگر حکومت 30ہزار ارب روپے کے بجٹ میں سے 30ارب روپے نہیں ڈھونڈ سکتی تو اسے حکومت کی ناکامی ہی کہا جاسکتا ہے۔

بقیہ نمبر 6

جڑا ہے۔انہوں نے کہا کہ قطر سے ایل این جی کا ایک کارگو آج کراچی پہنچ رہا ہے، قطر نے یقین دہانی کرائی ہے کہ حالات میں بہتری کے ساتھ ایل این جی سپلائی میں بھرپور تعاون کرے گا۔

بقیہ نمبر 7

ایم ڈی ایس ایم ٹی اے بہزاد میمن، ڈی آئی جی ٹریفک پیر محمد شاہ، ایس ایم ٹی اے بورڈ کے ارکان اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

بقیہ نمبر 8

میں وزیر مملکت بیرسٹر عقیل ملک نے صوبوں سے متعلق ریفرنڈم کے حق میں دلائل دیتے ہوئے کہا کہ ریفرنڈم کا طریقہ آئین میں درج ہے۔ پی پی رہنما پلوشہ خان نے کہا کہ آئین میں نئے صوبوں کا طریقہ کار موجود ہے، کیا ریفرنڈم آئین میں درج طریقہ کار کی جگہ لے سکتا ہے؟ ریفرنڈم کا نام سنتے ہی اس کی مذمت کرنی چاہیے۔تحریک انصاف کے رہنما شفیع اللہ جان نے کہا کہ تحریک انصاف بھی صوبوں کے معاملے پر ریفرنڈم کے حق میں نہیں ہوگی۔

بقیہ نمبر 9

آواز اٹھائی ہے، چوری اور چھینے گئے موبائل فونز کی خرید و فروخت، آئی ایم ای آئی نمبر کی تبدیلی، بھتہ اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث عناصر کے خلاف پولیس اور سیکیورٹی اداروں کے ساتھ زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ڈی آئی جی ایسٹ ڈاکٹر فرخ علی نے ایسوسی ایشن کے مسائل حل کرنے کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ پولیس ایسوسی ایشن کے ساتھ مل کر عوام دشمن عناصر کے خلاف ایس او پیز کے مطابق کارروائی کرے گی اور چوری و چھینے گئے موبائل فونز کی خرید و فروخت میں ملوث افراد کو گرفتار کرکے قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ملاقات کے اختتام پر کمیڈا کے صدر منہاج گلفام اور دیگر شرکا نے ڈی آئی جی ایسٹ زون ڈاکٹر فرخ علی کو اجرک اور گلدستہ پیش کیا۔

بقیہ نمبر 10

ہوئے ہیں۔ایس ایس پی کورنگی فدا حسین جانوری کے مطابق پولیس نے خفیہ اطلاع اور سی سی ٹی وی فوٹیج کی مدد سے کارروائی کرتے ہوئے ایک دکان پر چھاپہ مارا، جہاں سے موٹر سائیکل چور گروہ کے 4 ارکان کو گرفتار کیا گیا۔پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان ضلع کورنگی کے مختلف علاقوں سے موٹر سائیکلیں چوری کرتے تھے، بعدازاں انہیں کھول کر پرزوں میں تبدیل کر کے فروخت کیا جاتا تھا۔پولیس نے ملزمان کے قبضے سے 3 چوری شدہ موٹر سائیکلوں کے علاوہ بڑی تعداد میں انجن اور دیگر پرزے بھی برآمد کرلیے۔گرفتار ملزمان سے مزید تفتیش جاری ہے جبکہ پولیس چوری شدہ موٹر سائیکلوں کے دیگر واقعات میں ان کے ممکنہ ملوث ہونے کی بھی جانچ کررہی ہے۔

بقیہ نمبر 11

میٹی کو تعلیمی اداروں کے اردگرد منشیات کی فروخت کے خلاف اب تک کی گئی کارروائیوں سے بھی آگاہ کیا گیا۔فریال تالپور نے کہا کہ منشیات کے خلاف کارروائیوں کو مزید مؤثر اور نتیجہ خیز بنانے کے لیے مربوط حکمت عملی ضروری ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ تعلیمی اداروں کے اطراف منشیات کی فروخت اور استعمال کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ "نوجوان نسل کو منشیات کے ناسور سے محفوظ رکھنا حکومت اور متعلقہ اداروں کی اولین ترجیح ہے۔چیئرپرسن نے سنتھیٹک ڈرگز، کوکین اور آن لائن منشیات کی ترسیل کے خلاف مؤثر کارروائی یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے بارڈر ایریاز کے داخلی و خارجی راستوں پر چیکنگ سخت کرنے اور منشیات کے خلاف ایریا وائز ایکشن پلان پر عملدرآمد کا باقاعدگی سے جائزہ لینے کا حکم دیا۔فریال تالپور نے اینٹی نارکوٹکس فورس اور سندھ پولیس کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ بتایا جائے کہ نارکوٹکس کے اب تک کتنے مقدمات درج ہوئے، کتنی گرفتاریاں ہوئیں اور منشیات کیسز میں سزاؤں کا تناسب کیا ہے۔وزیر داخلہ سندھ نے اجلاس میں بتایا کہ منشیات کے خلاف کارروائیوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے مؤثر کریک ڈاؤن یقینی بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی اداروں کے اطراف منشیات فروشوں کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت کارروائیاں مزید تیز کی جائیں گی۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ سنتھیٹک ڈرگز اور آن لائن منشیات کے نیٹ ورک کے خلاف مربوط کارروائی ناگزیر ہے۔انہوں نے تمام متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ وہ کارروائیوں کی پیشرفت سے قائمہ کمیٹی کو مکمل آگاہ کریں۔وزیر داخلہ نے بتایا کہ منشیات کے نئے قانون کے تحت نئی کورٹس کے قیام کا میکنزم تشکیل دے دیا گیا ہے۔ اس کا مقصد منشیات کے کیسز کو جلد منطقی انجام تک پہنچانا اور ملزمان کو سزائیں دلوانا ہے۔انہوں نے پولیس، اے این ایف اور محکمہ ایکسائز و نارکوٹکس کے درمیان رابطہ مزید بہتر بنانے اور کراچی سمیت سندھ کے تمام ڈویژنز میں کارروائیوں کو مؤثر بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ٹاسک فورس کے سربراہ ڈی آئی جی عرفان بلوچ نے بریفنگ میں بتایا کہ سندھ پولیس کی تاریخ میں پہلی بار 105 کلوگرام چرس اور 6 ٹن سے زائد گٹکا ماوا نذر آتش کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ 40 کلوگرام آئس بھی قبضے میں لی گئی ہے۔اب تک 57 آپریشنز میں 132 ملزمان گرفتار کیے گئے جبکہ تعلیمی اداروں کے اطراف 78 ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ 41 ملزمان جیلوں میں سزائیں کاٹ رہے ہیں۔بعدازاں اینٹی نارکوٹکس فورس کے بریگیڈیئر عمر نے تفصیلی بریفنگ دی۔اے این ایف حکام نے کہا کہ وزیر داخلہ کی ہدایت پر سندھ پولیس کے اشتراک سے صوبے میں منشیات کے خلاف بھرپور کارروائیاں جاری ہیں۔

بقیہ نمبر 12

درجنوں چوری شدہ موٹر سائیکلوں کے انجنوں سمیت دیگر پارٹس برآمد کر لیے۔گرفتار ملزمان کی شناخت عامر ولد محمد یونس، عبدالستار ولد خدا بخش، عابد ولد تاج محمد اور انور ولد اسحاق کے نام سے کی گئی،ملزمان کی گرفتاری سی سی ٹی وی فوٹیج اور خفیہ اطلاع کی مدد سے عمل میں لائی گئی۔پولیس کے مطابق موٹر سائیکل گروہ ضلع کورنگی کے مختلف علاقوں سے موٹر سائیکلیں چوری کرتے اور ان کو پارٹس میں ختم کرتے تھے، گرفتار ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش جاری ہے جبکہ موٹر سائیکل چوری کی دیگر واقعات اور گروہ کے ساتھیوں کے حوالے سے بھی تحقیقات کی جارہی ہیں۔

بقیہ نمبر 13

کلوگرام تھا۔ تعاقب کے دوران فرار ہونے والی گاڑی کسٹمز کی ویگو سے بھی ٹکرا گئی۔ پاکستان کسٹمز کے مطابق تعاقب کے دوران مشتبہ پائلٹ گاڑیوں سے کسٹمز ٹیم پر ہوائی فائرنگ بھی کی گئی، تاہم خطرناک صورتحال کے باوجود اہلکاروں نے تعاقب جاری رکھا اور مشتبہ گاڑی کو حشیش سمیت تحویل میں لے لیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ حشیش کی اسمگلنگ میں ملوث عناصر کے خلاف متعلقہ قانونی دفعات کے تحت کارروائی جاری ہے، جبکہ مقدمہ درج کرنے سمیت مزید قانونی کارروائی عمل میں لائی جارہی ہے۔ کسٹمز انفورسمنٹ کراچی نے اسمگلنگ اور منشیات کی غیر قانونی ترسیل کے خلاف کارروائیاں جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔

بقیہ نمبر 14

لاکھ سے تجاوز کر گئی،وزیر مملکت خزانہ اور ریلوے بلال اظہر کیانی کی بل گیٹس فاؤنڈیشن کے اعلیٰ سطحی وفد سے ملاقات ہوئی جس میں انہوں نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف کی کیش لیس اکانومی کے ایجنڈے کے تحت پاکستان میں ڈیجیٹل لین دین میں نمایاں اضافہ ہوا ہے اور ڈیجیٹل لین دین کرنے والوں کی تعداد 5لاکھ سے بڑھ کر 20لاکھ سے زائد ہوگئی ہے جس سے جون 2026 تک کے لیے طے کردہ ہدف حاصل کر لیا ہے جبکہ اس تعداد میں مزید اضافے کے ہدف کو بھی حکومت پورا کرے گی۔ وہ عالمی تنظیم گیٹس فاؤنڈیشن کے اعلیٰ سطحی وفد سے گفتگو کر رہے تھے جس نے فاؤنڈیشن کے صنفی مساوات ڈویژن کی صدر ڈاکٹر انیتا زیدی کی قیادت میں ان سے ملاقات کی۔ وفد میں گلوبل پالیسی اینڈ ایڈووکیسی ڈویژن کی قائم مقام صدر ڈاکٹر کلپنا کوچر اور دیگر اعلیٰ عہدیدار شامل تھے۔ ملاقات میں پاکستان میں ڈیجیٹل تبدیلی، معاشی اصلاحات کے ایجنڈے اور کیش لیس اکانومی پر پیش رفت جیسے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر مملکت بلال اظہر کیانی نے کہا کہ راست کیو آر کے فروغ کے لیے حکومت کی ساڑھے تین ارب روپے کی سبسڈی نے ڈیجیٹل ادائیگیوں کے نظام کا استعمال کرنے والے افراد کی تعداد میں نمایاں اضافہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ معیشت کی ڈاکومینٹیشن، مالیاتی نظام میں زیادہ سے زیادہ عوام کو شامل کرنے اور سرکاری ادائیگیوں کی شفافیت میں اضافے کے ساتھ کارکردگی بڑھانے کے لیے حکومتی اصلاحات تیزی سے جاری ہیں جن کے مثبت نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔ وفد نے حکومتی اصلاحاتی اقدامات کو سراہتے ہوئے گیٹس فاؤنڈیشن کی جانب سے کیش لیس پاکستان اور وسیع تر معاشی اصلاحاتی ایجنڈے کی حمایت جاری رکھنے اور تعاون مزید بڑھانے کا یقین دلایا گیا۔

بقیہ نمبر 15

آنکھوں کے کیمپ کے افتتاح کے موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کیمپ میں گورنر ہاؤس کے تمام ملازمین کا آنکھوں کا مکمل معائنہ کیا جائے گا، جس سے امراض چشم میں مبتلا افراد کو علاج کی سہولت میسر آئے گی۔ انہوں نے کیمپ کے انعقاد پر منتظمین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں آنکھوں کے امراض میں مبتلا افراد کی بڑی تعداد موجود ہے اور اس حوالے سے مختلف ادارے خدمات انجام دے رہے ہیں۔نہال ہاشمی نے کہا کہ حکومت اپنا کردار ادا کررہی ہے، موجودہ حالات میں تمام ممالک مختلف مشکلات سے دوچار ہیں۔ وزیراعظم شہباز شریف کی کوشش ہے کہ عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کیا جائے۔ پیٹرول کی قیمت کے حوالے سے کئی شعبے شامل ہوتے ہیں، جس کے بعد صارفین تک پیٹرول پہنچتا ہے۔انہوں نے کہا کہ عالمی حالات کے اثرات پاکستان پر بھی مرتب ہوتے ہیں، تاہم حکومت عوام کو ریلیف دینے کیلئے اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ وزیراعظم کی جانب سے ماضی میں پیٹرول کی قیمت میں بڑی کمی کا اعلان بھی کیا گیا تھا، جس کا فائدہ عوام کو پہنچا۔گورنر سندھ نے احتجاج کے حوالے سے کہا کہ احتجاج ہر کسی کا حق ہے، تاہم ایسا احتجاج نہیں ہونا چاہیے جس سے دوسرے شہریوں کو تکلیف پہنچے۔ جماعت اسلامی کو بھی اپنا احتجاج پرامن اور عوام کیلئے مشکلات کا باعث نہ بننے کی صورت میں کرنا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ حکومت سب کو ساتھ لے کر چلنا چاہتی ہے اور عوام کے مفادات کا تحفظ اس کی ترجیح ہے۔ہم اپنے عوام کیلئے ہمیشہ کھڑے ہیں۔

بقیہ نمبر 16

جاری ہے۔اس موقع پر گورنر سندھ نے کہا کہ گورنر ہاؤس کے تمام ملازمین کیمپ سے استفادہ کرتے ہوئے اپنی آنکھوں کا بروقت معائنہ اور علاج کرا رہے ہیں۔ آنکھوں کے امراض کی بروقت تشخیص اور علاج سے کئی افراد کو بینائی سے محرومی سے بچایا جاسکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ آنکھوں کی اصل اہمیت وہی لوگ جانتے ہیں جو بینائی سے محروم ہیں، اس لیے بینائی کے امراض کے تدارک کے لیے کی جانے والی ہر کوشش کی حوصلہ افزائی ہونی چاہیے۔گورنر سندھ نے گورنر ہاؤس کے باہر احتجاجی کیمپ سے متعلق میڈیا کے سوال پر کہا کہ احتجاجی کیمپ عوام کے لیے پریشانی کا باعث نہیں بننا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ کوئی بھی حکومت نہیں چاہتی کہ عوام کو مشکلات یا اضافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑے۔ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے حوالے سے گورنر سندھ نے کہا کہ وزیراعظم کی خواہش ہے کہ عوام کو حتی الامکان کم سے کم مشکلات کا سامنا کرنا پڑے۔ پاکستان اپنی پیٹرولیم ضروریات کے لیے عالمی منڈی سے تیل درآمد کرتا ہے،اس لیے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے تعین میں عالمی مارکیٹ سمیت تمام متعلقہ عوامل کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ایران اور امریکا کے درمیان کشیدگی کے حوالے سے میڈیا کے سوال پر گورنر سندھ نے کہا کہ جنگ رکوانے کے لیے وزیراعظم اور فیلڈ مارشل کوششیں کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ خطے میں کشیدگی کا خاتمہ اور امن کا قیام پوری دنیا کے مفاد میں ہے۔

بقیہ نمبر 17

بلدیہ عظمیٰ کراچی ابرار جعفر، ڈائریکٹر ترقیات تسیم بھٹو، ٹاؤن میونسپل ایڈمنسٹریشن اور دیگر متعلقہ افسران شریک ہوئے۔اجلاس کو بتایا گیا کہ جاری منصوبوں پر 75 فیصد جسمانی جبکہ 64 فیصد مالی پیش رفت ہوچکی ہے۔ تین اہم سڑکوں کی کارپٹنگ کا کام رواں ماہ کے اختتام تک مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔شاہراہ کمال اتاترک، کورٹ روڈ اور اسٹریچن روڈ پر کارپٹنگ کا کام جاری ہے، جبکہ متعلقہ افسران نے آئندہ 10 روز میں تینوں سڑکوں کا کام مکمل کرنے کی یقین دہانی کرائی۔اجلاس کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ کبوتر چورنگی کی تزئین و آرائش کا کام بھی رواں ماہ مکمل کرلیا جائے گا۔ چورنگی کے لیے تیار کیے گئے ڈیزائن میں مرکزی یادگار کے ساتھ سبزہ شامل کیا گیا ہے، جس کا ابتدائی تخمینہ تقریباً 6 کروڑ روپے ہے اور حکومت سندھ اس ڈیزائن کی منظوری دے چکی ہے۔کمشنر کراچی نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کی جائے اور انہیں مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ سڑکوں کی بحالی کے ساتھ ہارٹیکلچر اور شہری خوبصورتی کے منصوبوں پر بھی خصوصی توجہ دی جائے۔اجلاس میں نیشنل میوزیم کے اطراف صفائی، ملبہ ہٹانے اور برنس گارڈن کی حالت بہتر بنانے کا فیصلہ بھی کیا گیا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ میوزیم کے اندر موجود ملبہ ہٹانے کا کام شروع کردیا گیا ہے، جبکہ اسٹریچن روڈ سے متصل برنس گارڈن کے حصے کی بہتری کے لیے بھی اقدامات کیے جارہے ہیں۔کمشنر نے منصوبوں کی جسمانی و مالی پیش رفت، اخراجات اور مکمل کیے گئے کام کی تصاویر پر مشتمل تفصیلی چارٹ تیار کرکے پیش کرنے کی ہدایت کی تاکہ مالی ضروریات کے حوالے سے چیف سیکریٹری سندھ کو سفارشات بھیجی جاسکیں۔اجلاس میں کبوتر چورنگی سے برنس روڈ کی جانب جانے والی سڑک کے اطراف قائم ورکشاپس اور دیگر تجاوزات کا بھی جائزہ لیا گیا۔کمشنر نے ڈپٹی کمشنر اور ٹاؤن میونسپل ایڈمنسٹریشن کو تجاوزات کے خاتمے کے لیے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کرنے کی ہدایت کی۔سید حسن نقوی نے کہا کہ سڑک کے اطراف قائم ورکشاپس ٹریفک اور شہری آمدورفت میں رکاوٹ کے ساتھ صفائی، خوبصورتی اور سیکیورٹی کو بھی متاثر کر رہی ہیں، اس لیے قانونی کارروائی مکمل کرکے آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا جائے۔اجلاس میں تجویز دی گئی کہ ورکشاپس کے خاتمے کے بعد مذکورہ جگہ کو پارکنگ، فٹ پاتھ، روشنی اور پیدل چلنے والوں کے لیے راستے کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے، جس سے برنس روڈ کو پارکنگ کے دباؤ سے نکالنے اور علاقے کی خوبصورتی میں بہتری لانے میں مدد ملے گی

بقیہ نمبر 18

اپنی حاضری کا عمل مکمل کروایا۔ذرائع کے مطابق این سی سی آئی اے حکام نے دونوں کھلاڑیوں کے موبائل تحویل میں لے لیے ہیں جنہیں ان لاک کروا کے ان کا تجزیہ کیا جائے گا اور پھر اگلے مرحلے میں تکنیکی جائزے و فارنزک کیلیے بھیجا جائے گا اور پھر تفتیش کو آگے بڑھایا جائے گا۔این سی سی آئی اے کے ذرائع کا کہنا ہے کہ ہمارا دائرہ کار صرف ڈیجیٹل تفتیش تک ہے جبکہ کوئی بھی ایکشن یا سزا کا اختیار پاکستان کرکٹ بورڈ کے پاس ہے جبکہ وفاقی تحقیقاتی ایجنسی ڈیجیٹل فٹ پرنٹ پر کام کر کے رپورٹ مرتب کرے گی۔

بقیہ نمبر 19

سلور اور سیکوئن ورک کیا گیا تھا جبکہ ان کے ساتھ ماڈل کو آف وائٹ اور سلور عروسی لباس میں دیکھا جا سکتا ہے۔مسجد میں کیے گئے شوٹ میں دیگر ماڈلز بھی خاندان کے افراد کے روپ میں شامل ہیں جس سے تصاویر کسی حقیقی نکاح کی جھلک پیش کرتی ہیں۔

بقیہ نمبر 20

پیش سب سے زیادہ نقصان دہ خطرات میں فشنگ حملے، سافٹ ویئر اور ویب ایپلی کیشنز کی خامیوں سے فائدہ اٹھانے والے حملے، بڑے پیمانے پر پھیلنے والا مالویئر، رینسم ویئر، بیرونی ریموٹ رسائی اور مصنوعی ذہانت کی کمزوریوں کو نشانہ بنانے والے حملے شامل ہیں۔رپورٹ کے مطابق سنگین ترین سائبر واقعے کے نتیجے میں 22 فیصد اداروں کو مالی نقصان اٹھانا پڑا، جبکہ دیگر نقصانات میں صارفین کے ڈیٹا کی چوری، ویب سائٹس اور آن لائن اسٹورز جیسی خدمات میں عارضی تعطل، آئی ٹی نظام پر کنٹرول کا خاتمہ اور کاروباری سرگرمیوں میں خلل شامل رہا۔اعداد وشمار کے مطابق سائبر حملوں میں سب سے زیادہ صارفین کا ڈیٹا متاثر ہوا، جس کی شرح 32 فیصد رہی، جبکہ حساس اندرونی معلومات بشمول مالی اور قانونی دستاویزات 28 فیصد، ملازمین کی اسناد 25 فیصد اور کاروباری حکمت عملی سے متعلق معلومات 23 فیصد حملوں کا نشانہ بنیں۔سروے کے مطابق شدید نوعیت کے حملوں میں 50 فیصد آئی ٹی شعبوں اور 46 فیصد آئی ٹی سیکیورٹی شعبوں کو نشانہ بنایا گیا، جبکہ اکاؤنٹنگ اور مالیاتی شعبے 24 فیصد کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہے۔ چھوٹے کاروباری اداروں کے کسٹمر سروس چینلز بھی خاص طور پر متاثر ہوئے، جہاں حملوں کی شرح 21 فیصد ریکارڈ کی گئی۔سائبر گورننس کے ماہر اسد الرحمٰن نے کہا کہ سائبر سیکیورٹی اب صرف بڑے کاروباری اداروں کا مسئلہ نہیں رہی، پاکستان میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار بھی تیزی سے سائبر خطرات کی زد میں آ رہے ہیں۔ ان کے مطابق ایس ایم ایز کے پاس محدود وسائل ہونے کے باعث سائبر حملوں کے اثرات زیادہ سنگین ہو سکتے ہیں، اس لیے سائبر سیکیورٹی میں سرمایہ کاری کو محض آئی ٹی اخراجات کے بجائے کاروباری تسلسل اور صارفین کے اعتماد کے تحفظ کے لیے ضروری اقدام سمجھنا چاہیے۔ کیسپرسکی کے یونیفائیڈ پلیٹ فارم پروڈکٹ لائن کے سربراہ ایلیا مارکلوف نے کہا کہ سائبر حملے بعض اوقات محدود وسائل رکھنے والے چھوٹے کاروباری اداروں کی بقا کے لیے بھی خطرہ بن جاتے ہیں، اس لیے انہیں اپنی ضروریات اور کاروباری حجم کے مطابق قابل توسیع سیکیورٹی نظام اختیار کرنا چاہیے۔ کیسپرسکی نے کاروباری اداروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ بجٹ اور صنعت کی ضروریات کے مطابق سیکیورٹی حل اپنائیں، ملازمین کے آلات پر سیکیورٹی سافٹ ویئر نصب کریں اور عملے کی سائبر سیکیورٹی سے متعلق تربیت پر توجہ دیں۔ کمپنی نے چھوٹے کاروباروں کے لیے اپنے سیکیورٹی حل اور ملازمین میں سائبر سیکیورٹی سے متعلق بہتر عادات پیدا کرنے کے لیے خودکار آگاہی پروگرام استعمال کرنے کی بھی سفارش کی ہے۔

بقیہ نمبر 21

نہیں مل رہیں، بعض اہلکاروں کو صرف ایک ماہ کی تنخواہ جاری کی گئی ہے۔متاثرہ پولیس اہلکاروں کے مطابق سال 2024ء میں اخبارات میں شائع ہونے والے اشتہارات کے ذریعے بڑی تعداد میں پولیس اہلکاروں کو بھرتی کیا گیا تھا، تاہم ملازمت اختیار کرنے کے باوجود انہیں بروقت تنخواہوں کی ادائیگی کا سامنا ہے، جس کے باعث وہ اور ان کے اہل خانہ مالی پریشانیوں سے دوچار ہیں۔اہلکاروں نے الزام عائد کیا کہ اے جی سندھ کے متعلقہ دفتر کے بعض افسران مبینہ طور پر ماہانہ تنخواہ کے اجرا کے عوض رقم طلب کرتے ہیں، جس کے باعث تنخواہوں کے معاملات مزید پیچیدہ ہوگئے ہیں۔ تاہم ان الزامات کی آزادانہ طور پر تصدیق نہیں ہوسکی۔متاثرہ اہلکاروں نے وزیراعلیٰ سندھ، وزیر خزانہ، وزیر داخلہ اور محکمہ پولیس کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ معاملے کا فوری نوٹس لے کر گزشتہ چھ ماہ کی واجب الادا تنخواہیں بلا تاخیر جاری کی جائیں۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ تنخواہوں کے اجرا میں مبینہ رکاوٹیں ڈالنے اور غیر قانونی رقم طلب کرنے کے الزامات کی شفاف تحقیقات کرائی جائیں اور ذمہ دار افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔ پولیس اہلکاروں کا کہنا تھا کہ وہ عوام کے تحفظ اور امن و امان کے قیام کے لیے اپنی ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں، ایسے میں کئی ماہ تک تنخواہوں سے محروم رکھنا نہ صرف ان کے لیے شدید مالی مشکلات کا باعث ہے بلکہ ان کے اہل خانہ بھی پریشانی کا شکار ہیں۔

بقیہ نمبر 22

گئی ہیں۔انہوں نے بتایا کہ ایک شہری نے میر رضا کے بائنس اکاؤنٹس سے متعلق کمیشن کو معاونت فراہم کرنے کی پیشکش کی ہے، جبکہ دوسرے شہری نے ڈیجیٹل فٹ پرنٹس اور آئی کلاؤڈ لاگ ان سے متعلق اہم معلومات فراہم کی ہیں۔رجسٹرار کے مطابق کراچی سے ہی ایک شہری نے ایک مشکوک شخص کی نشاندہی کرتے ہوئے کمیشن سے درخواست کی ہے کہ مذکورہ شخص سے بھی تحقیقات کی جائیں۔کمیشن نے شہریوں کی جانب سے فراہم کردہ معلومات کو تحقیقات میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔رجسٹرار کے مطابق شہریوں سے موصول ہونے والی معلومات اور ڈیجیٹل شواہد باقاعدہ طور پر تحقیقاتی ٹیم کے حوالے کیے جائیں گے تاکہ ان کی جانچ پڑتال کی جاسکے۔جوڈیشل کمیشن نے شہریوں کو یقین دہانی کرائی ہے کہ کیس سے متعلق معلومات فراہم کرنے والے تمام افراد کی شناخت مکمل طور پر صیغہ راز میں رکھی جائے گی۔

بقیہ نمبر 23

میں 14 روپے سے زائد اضافہ کیا گیا ہے، جو مہنگائی کے شکار عوام پر اضافی بوجھ ہے۔ اگر ایندھن کی قیمتیں روزانہ کی بنیاد پر تبدیل ہوں گی تو صنعتکار اور تاجر پیداواری لاگت اور مصنوعات کی قیمتوں کا درست تعین نہیں کرسکیں گے، جس سے کاروباری منصوبہ بندی شدید متاثر ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق پیٹرول کی قیمت کا تقریباً 37 فیصد جبکہ ڈیزل کی قیمت کا 31 فیصد حصہ مختلف ٹیکسز، ڈیوٹیز اور لیوی پر مشتمل ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ عالمی قیمتوں کے اتار چڑھاؤ کا بوجھ براہ راست عوام اور صنعت پر منتقل کرنے کے بجائے ٹیکسوں اور لیویز کے نظام پر بھی نظرثانی کرے۔ صدر کاٹی نے کہا کہ ہر روز ایندھن کی نئی قیمت کا مطلب نئی ٹرانسپورٹ لاگت، نئے کرائے اور نئی قیمتیں ہیں۔ گڈز ٹرانسپورٹ، کنٹینر سروسز، خام مال اور تیار مصنوعات کی ترسیل کے اخراجات بڑھنے سے پوری سپلائی چین متاثر ہوگی، جس کے اثرات اشیائے ضروریہ سمیت ہر شعبے کی قیمتوں پر پڑیں گے۔انہوں نے کہا کہ روزانہ قیمتوں میں تبدیلی سے برآمدی صنعت کی مسابقت بھی متاثر ہوگی کیونکہ پیداواری لاگت کا درست تخمینہ لگانا مشکل ہو جائے گا، جبکہ سرمایہ کاروں کا اعتماد بھی کمزور ہونے کا خدشہ ہے۔ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار اس صورتحال سے سب سے زیادہ متاثر ہوں گے۔ اکرام راجپوت نے کہا کہ عالمی مارکیٹ میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کا فائدہ بھی فوری طور پر عوام، صنعت اور ٹرانسپورٹرز تک منتقل کیا جانا چاہیے۔ قیمتوں میں اضافے کو فوری اور کمی کو تاخیر سے منتقل کرنا قابل قبول نہیں۔انہوں نے وزیراعظم، وفاقی وزیر پیٹرولیم اور اوگرا سے مطالبہ کیا کہ پیٹرولیم قیمتوں کے روزانہ تعین کے فیصلے پر نظرثانی کی جائے اور صنعتی، تجارتی اور ٹرانسپورٹ شعبوں سے مشاورت کے بعد ایسا شفاف اور قابل پیش گوئی نظام بنایا جائے جو کاروباری لاگت، عوام اور قومی معیشت کو غیر ضروری اتار چڑھاؤ سے محفوظ رکھ سکے۔صدر کاٹی نے کہا کہ پاکستان کی معیشت کو روزانہ بدلتی قیمتوں کے بجائے پالیسیوں میں تسلسل، معاشی استحکام اور کاروباری اعتماد کی ضرورت ہے۔

بقیہ نمبر 24

نفی کر رہی ہے، جہاں بنیادی سہولتوں کی عدم دستیابی کے باعث طلبہ کو مشکلات کا سامنا ہے۔ایک بیان میں انہوں نے گورنمنٹ پرائمری اسکول جان محمد بروہی کی عمارت گزشتہ چار سال سے نامکمل ہونے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اسکول میں طلبہ کے لیے پینے کا صاف پانی اور بیٹھنے کے لیے ڈیسک تک دستیاب نہیں، جبکہ بچے کھلے آسمان تلے زمین پر بیٹھ کر تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں۔ارسلان خالد نے ڈیجیٹل حاضری کے نظام پر بھی تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ "فیس ایپ" کے ذریعے حاضری لازمی قرار دی گئی ہے، تاہم اسکولوں میں بنیادی سہولتیں فراہم نہیں کی جا رہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ فیس ایپ کا ٹھیکہ کس کمپنی کو دیا گیا اور اس پر کتنے اخراجات آئے، اس کی شفاف تحقیقات کرائی جائیں۔انہوں نے کہا کہ اسکول کی عمارت کی تعمیر میں چار سال کی تاخیر اور سرکاری تعلیمی اداروں میں بنیادی سہولتوں کا فقدان قابل تشویش ہے۔تحریک انصاف کراچی کے بچوں کو درپیش مسائل کے حل اور تعلیمی سہولتوں کی فراہمی کے لیے ہر متعلقہ فورم پر آواز اٹھائے گی۔ارسلان خالد نے چیف جسٹس سندھ ہائیکورٹ سے بھی اپیل کی کہ کراچی کے سرکاری اسکولوں کی ابتر صورتحال کا نوٹس لے کر متعلقہ اداروں سے جواب طلب کیا جائے۔

بقیہ نمبر 25

کی تھی۔جسٹس عمر سیال نے کہا کہ مقتول کے اہلخانہ کو بعض تحفظات ہیں اور کمیشن کا مقصد ہی ان تحفظات کو دور کرنا ہے۔ اگر اہلخانہ الگ الگ سوال کرنا چاہیں تو ان کے وکلا ان کی بات سن کر کمیشن کے سامنے سوالات کرسکتے ہیں۔اس موقع پر جسٹس عمر سیال نے ایڈووکیٹ جنرل سندھ کے دفتر کے رویے پر بھی تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کمیشن کی کارروائی میں مداخلت کی گئی اور ان کے عملے سے کہا گیا کہ کمیشن میں غلط کام ہو رہا ہے، جس پر انہیں غصہ آیا۔انہوں نے کہا کہ ایسے معاملات میں مداخلت سے صورتحال مزید پیچیدہ ہوسکتی ہے۔وزیر داخلہ ضیا الحسن لنجار نے کمیشن کے سامنے سندھ حکومت اور اپنی جانب سے معذرت کرتے ہوئے کہا کہ میں اپنی طرف سے اور حکومت کی طرف سے معذرت خواہ ہوں، میر رضا سندھ کا بچہ ہے اور حکومت چاہتی ہے کہ مقتول کے اہلخانہ کو انصاف ملے۔انہوں نے کہا کہ جب عوام کو پولیس اور تفتیش کرنے والے اداروں پر اعتماد نہ رہے تو عدالت ہی وہ فورم رہ جاتی ہے جہاں سے انصاف کی امید کی جاتی ہے۔حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے کہ مظلوم کو انصاف فراہم کیا جائے اور اصل حقائق سامنے لائے جائیں۔ضیا لنجار نے کہا کہ چیف جسٹس سندھ ہائیکورٹ نے جسٹس عمر سیال پر اعتماد کرتے ہوئے انہیں کمیشن کی سربراہی سونپی، ہمیں بھی ان پر مکمل اعتماد ہے۔حکومت چاہتی ہے کہ میر رضا کیس کے اصل حقائق سامنے آئیں۔کمیشن کے ضابطہ کار طے کیے جاچکے ہیں اور کمیشن کے سربراہ اس معاملے کو بہتر طور پر سمجھتے ہیں۔وزیر داخلہ نے کہا کہ فریال تالپور اور ہمارا بھی یہی موقف تھا کہ میر رضا کے معاملے کو کس طرح دیکھا جائے، جس کے بعد قائمہ کمیٹی نے جوڈیشل کمیشن کے قیام کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ابتدا میں مقتول کے والدین کو اعتماد کے حوالے سے تحفظات تھے، تاہم حکومت چاہتی ہے کہ ان کے تمام خدشات دور ہوں۔ضیا لنجار نے کمیشن کو یقین دہانی کرائی کہ اسے تحقیقات کے لیے جو کچھ درکار ہوگا، حکومت وہ فراہم کرے گی

بقیہ نمبر 26

عوام پہلے ہی مہنگائی کے بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں۔لہٰذا حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ عوام کو ریلیف دینے کے لیے پیٹرول پر عائد غیر ضروری لیویز اور ٹیکسز کو فوری طور پر ختم کیا جائے۔

بقیہ نمبر 27

گیا۔ انسداد دہشت گردی عدالت کے جج ابوالحسنات محمد ذوالقرنین نے کیس پر سماعت کی۔ پولیس نے شناخت پریڈ کے لیے ملزمان کو جوڈیشل ریمانڈ پر جیل بھجوانے کی استدعا کی جو عدالت نے منظور کرلی۔ عدالت نے ملزمان کو شناخت پریڈ کے لیے اڈیالہ جیل بھیجنے کا حکم دے دیا۔واضح رہے کہ پی ٹی آئی کارکنان کو تھانہ سیکرٹریٹ میں درج مقدمہ میں گرفتار کیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 28

سامنا کرنے والے پی ٹی آئی رہنماؤں کی گرفتاریوں کا امکان ہے۔ذرائع کا کہنا ہے کہ جنید اکبر اور عبدالغنی کے خلاف ڈی چوک احتجاج سے متعلق مقدمات میں پہلے سے جاری وارنٹس پر عملدرآمد کیا جائے گا جبکہ شبلی فراز، مراد سعید اور حماد اظہر کے خلاف جوڈیشل کمپلیکس مقدمات میں جاری عدالتی وارنٹس بھی زیر عمل لائے جائیں گے۔ زرتاج گل، عامر مسعود مغل، ڈاکٹر امجد علی اور مینا خان آفریدی بھی مختلف اسلام آباد مقدمات میں مطلوب رہنماؤں میں شامل ہیں۔ذرائع کے مطابق علی امین گنڈاپور اور عمر تنویر بٹ کے خلاف فیض آباد احتجاج مقدمے میں جاری قانونی کارروائی بھی آگے بڑھانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ذرائع کے مطابق پی ٹی آئی رہنماؤں کی ممکنہ گرفتاریاں پہلے سے درج ایف آئی آرز اور ماضی میں جاری عدالتی وارنٹس کی بنیاد پر ہوں گی، اسلام آباد پولیس کو مختلف تھانوں میں درج مقدمات میں مطلوب پی ٹی آئی رہنماؤں کے عدالتی وارنٹس پر قانون کے مطابق عملدرآمد کی ہدایت کی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 29

جائے، اس کمیشن کا نتیجہ آنا ضروری ہے تاکہ حقائق سامنے آئیں۔انہوں نے کہا کہ کمیشن میں کہا ہے جو لوگ ملوث ہوں گے انہیں کیفر کردار تک پہنچائیں گے، جو کچھ تھا میں نے بتا دیا، جے آئی ٹی کے حوالے سے درخواست عدالت سے مسترد ہوچکی ہے۔وزیر داخلہ سندھ ضیاالحسن لنجار نے یہ بھی کہا کہ کمیشن کو یقین دلایا ہے کہ جس چیز کی ضرورت ہوگی حکومت فراہم کرے گی، کمیشن جو فیصلہ کرے گا تحقیقات اسی کے مطابق چلیں گی۔

بقیہ نمبر 30

انہوں نے کہا کہ سعودی عرب اور پاکستان کا دوطرفہ دفاعی معاہدہ بھی ہے اور دونوں سہ ملکی معاہدے میں بھی شامل ہیں۔ترجمان کے مطابق مکہ معاہدہ خالصتاً دفاعی نوعیت کا ہے اور خطے کی سلامتی کو بنیادی طور پر ڈیٹرنس کے ذریعے یقینی بنانے کے لیے ایک دفاعی اتحاد ہے۔ترجمان نے بتایا کہ موجودہ مکہ معاہدے میں پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب شامل ہیں، جو معاہدے کے تحت باقاعدگی سے ملاقاتیں اور مختلف سطحوں پر مشاورت کر رہے ہیں ۔ تینوں ممالک مسلسل ایک دوسرے سے رابطے میں ہیں۔انہوں نے کہا کہ پہلے پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کو اپنی تنظیم اور تعاون کو مزید مستحکم کرنا ہے بعد ازاں مکہ معاہدہ ان تمام ممالک کے لیے کھلا ہوگا جو یکساں مقصد، سوچ اور ضروریات رکھتے ہوں، تاہم فی الحال مکہ معاہدے میں توسیع کی بات نہیں ہو رہی۔ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق ابھی تینوں بانی ممالک مکہ معاہدے کے حوالے سے جزئیات طے کر رہے ہیں۔معاہدے کے بنیادی نکات طے ہونے کے بعد توسیع کی بات ہوگی۔ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ ایران کے ساتھ تجارت کے معاہدوں پر پاکستان اپنے قومی مفاد میں فیصلہ کرے گا۔انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان کی جانب سے ایران کو وارننگ دینے کے حوالے سے رائٹرز کی رپورٹ بے بنیاد ہے۔ترجمان نے کہا کہ کشمیر ایک بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ تنازع ہے اور اقوام متحدہ خود اس حقیقت کی تصدیق کرتا ہے۔ اقوام متحدہ کی ویب سائٹ پر موجود نقشے بھی جموں و کشمیر کی متنازع حیثیت کی عکاسی کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ بھارت جموں و کشمیر کو جھوٹ کے ذریعے اور غیر قانونی طور پر اپنا حصہ ظاہر کرنے کی کوشش کر رہا ہے جو پاکستان اور عالمی برادری کے لیے قابل قبول نہیں۔ جموں و کشمیر سے متعلق اقوام متحدہ کی ایک درجن سے زائد سلامتی کونسل کی قراردادیں تاحال زیر التوا ہیں۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق جموں و کشمیر کے مستقبل کا فیصلہ کشمیری عوام اقوام متحدہ کی نگرانی میں استصواب رائے کے ذریعے کریں گے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی گزشتہ ایک سالہ رکنیت کے دوران جموں و کشمیر کا معاملہ مسلسل موثر انداز میں اجاگر کیا جبکہ پاکستانی مشن نے بھی اس معاملے پر اقوام متحدہ میں فعال کردار ادا کیا۔ترجمان نے بتایا کہ جموں و کشمیر کے معاملے پر اقوام متحدہ میں اریا فارمولا اجلاس بھی منعقد کیا گیا جبکہ اقوام متحدہ میں معاہدوں کو برقرار رکھنے اور مؤثر رکھنے کی اہمیت پر ایک قرارداد بھی اتفاق رائے سے منظور کی گئی۔انہوں نے کہا کہ کشمیر اور فلسطین کے تنازعات اقوام متحدہ میں تقریباً روزانہ کی بنیاد پر بحث اور گفتگو کا فعال موضوع ہیں، وزیراعظم، وزیر خارجہ اور نائب وزیراعظم بیرون ملک دوروں کے دوران کشمیر اور فلسطین کے معاملات مسلسل اجاگر کرتے ہیں۔ترجمان کے مطابق پاکستانی قیادت پاکستان آنے والی یا دیگر ممالک میں ملاقات کرنے والی تمام اہم شخصیات کے سامنے بھی کشمیر اور فلسطین کے مسائل پر بات کرتی ہے

بقیہ نمبر 31

وزیراعلیٰ ہاؤس میں "بھٹو اسٹیم آکسفورڈ اسکالرشپ 2026-27" کی تقریب پذیرائی سے خطاب کرتے ہوئے مراد علی شاہ نے کہا کہ چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی کاوشوں سے آکسفورڈ پاکستان پروگرام کے تعاون سے بھٹو اسٹیم اسکالرشپ انیشی ایٹو کی بنیاد رکھی گئی، جس کے تحت سندھ کے 5 ہونہار طلبہ نے آکسفورڈ یونیورسٹی برطانیہ میں مکمل مالی معاونت کے ساتھ پوسٹ گریجویٹ تعلیم کیلئے اسکالرشپس حاصل کی ہیں۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ پانچوں طلبہ نے ثابت کردیا کہ میرٹ کسی جغرافیائی حد کا پابند نہیں، ان کی شاندار کامیابی پورے سندھ کیلئے باعث فخر ہے۔منتخب طلبہ میں 3 کا تعلق کورنگی، ایک کا شہید بینظیر آباد اور ایک کا خیرپور سے ہے۔ان طلبہ کو معاشیات، طبی جینیات، صفر کاربن توانائی کی تحقیق اور انجینئرنگ سائنس کے شعبوں میں داخلہ ملا ہے

بقیہ نمبر 32

کہ حکومت کاروباری برادری کو ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے انہوں نے کہا کہ تجارت کے فروغ اور کاروباری سرگرمیوں میں آسانی پیدا کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، تجارتی عمل میں غیر ضروری تاخیر کا خاتمہ، کاروباری لاگت میں کمی اور برآمدات کے فروغ کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔وزیراعظم نے کہا کہ تجارت میں سہولت کاری کے ذریعے پاکستان کو علاقائی اور عالمی سپلائی چینز کا مؤثر حصہ بنانے کے لیے حکومت پرعزم ہے،ٹریڈ فیسیلیٹیشن بورڈ کا بنیادی مقصد تجارت سے متعلق تمام طریقہ کار میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنا ہے۔وزیراعظم شہباز شریف نے حکام کو ہدایت کی کہ زیادہ حجم کی حامل بندرگاہوں پر تمام متعلقہ ادارے کاروباری برادری کو ایک ہی مقام پر سہولیات فراہم کریں، مختلف اداروں کی مشترکہ انسپکشن اور مشترکہ پروفائلنگ کے نظام کو فروغ دیا جائے اور تمام نان ٹیرف اقدامات کا جامع آڈٹ کیا جائے اور تجارت کے راستے میں حائل غیر ضروری رکاوٹیں دور کی جائیں

بقیہ نمبر 33

مبینہ مقابلے کے بعد 3 ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔زخمی حالت میں گرفتار ملزم کو ایدھی ایمبولینس کے ذریعے جناح اسپتال منتقل کردیا گیا۔ترجمان کراچی پولیس کے مطابق زخمی ملزم کی شناخت عامر علی ولد سرور علی کے نام سے ہوئی ہے، جبکہ دیگر گرفتار ملزمان نے اپنے نام جنید ولد آچر اور ساحل ولد فیصل بتائے ہیں۔پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان کے قبضے سے ایک پستول بمعہ گولیاں، نقد رقم، موبائل فونز اور ایک رکشا برآمد ہوا ہے۔ابتدائی تفتیش کے دوران ملزمان نے اپنے دیگر ساتھیوں کے ہمراہ گلشن حدید، شاہ لطیف، قائدآباد، چکل، سہراب گوٹھ، سائٹ سپر ہائی وے اور گلستان جوہر سمیت شہر کے مختلف علاقوں میں ڈکیتی کی وارداتوں میں ملوث ہونے کا انکشاف کیا ہے۔پولیس حکام نے کہا کہ گرفتار ملزمان کے انکشافات کی مزید تفتیش اور تصدیق جاری ہے جبکہ ان کے دیگر ساتھیوں کی گرفتاری کے لیے بھی کارروائی کی جارہی ہے۔

بقیہ نمبر 34

ایگزیکٹو ڈائریکٹر کلائمیٹ چینج اینڈ کاربن فنانس سید امداد علی شاہ، ڈائریکٹر جنرل سندھ انوائرمنٹل پروٹیکشن ایجنسی عاشق علی لانگا، کوٹرا کے سینئر منیجر تجمل عالم سمیت اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ ملاقات میں فریقین نے باہمی تعاون کے لیے مزید تکنیکی رابطہ کاری، مشترکہ طور پر قابل عمل منصوبوں کی نشاندہی، ٹیکنالوجی منتقلی اور سرمایہ کاری کے مواقع کو عملی شکل دینے پر اتفاق کیا۔اس موقع پر سیکریٹری ماحولیات فیصل عقیلی نے کہا کہ سندھ حکومت ماحولیاتی تحفظ کو معاشی ترقی کے ساتھ ہم آہنگ کرتے ہوئے ایک صاف، محفوظ اور موسمیاتی لحاظ سے مضبوط سندھ کی تشکیل کے لیے پرعزم ہے۔کوریا کی جدید ٹیکنالوجی، تحقیق اور بین الاقوامی تجربات سے استفادہ کرتے ہوئے سندھ کے ماحولیاتی چیلنجز کو نئے مواقع میں تبدیل کیا جاسکتا ہے۔کوریا کی جدید ٹیکنالوجی اور ماحولیاتی شعبے میں مہارت سے سندھ میں ڈیجیٹل نگرانی، آلودگی پر قابو پانے، موسمیاتی منصوبہ بندی اور قدرتی وسائل کے بہتر تحفظ کے اقدامات کو مزید مؤثر بنایا جاسکتا ہے۔حکومت ایسے ماحول دوست اور سرمایہ کاری کے قابل منصوبوں کو ترجیح دے رہی ہے جو نہ صرف موسمیاتی خطرات کم کریں بلکہ صوبے میں معاشی سرگرمیوں اور روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا کریں۔

بقیہ نمبر 35

گفتگو کے دوران دونوں وزرا نے مسئلہ فلسطین پر اپنے مشترکہ موقف کا اعادہ کیا۔دونوں رہنماؤں نے غیر قانونی اسرائیلی بستیوں سے درآمدات پر پابندی اور ان بستیوں سے منسلک خدمات کو محدود کرنے کے برطانیہ کے فیصلے پر 8عرب و اسلامی ممالک کے مشترکہ بیان کی حمایت کا اظہار کیا۔دونوں وزرا نے برطانیہ اور دیگر یورپی ممالک کی جانب سے دو ریاستی حل سے متعلق مشترکہ اعلامیے کی بھی توثیق کی۔ دونوں رہنماؤں نے علاقائی معاملات پر قریبی مشاورت برقرار رکھنے پر زور دیا۔دونوں رہنماؤں نے سعودی عرب اور مصر کے ساتھ ریجنل فور (R4) فریم ورک کے ذریعے تعاون سمیت علاقائی معاملات پر مشاورت جاری رکھنے پر زور دیا۔اسحاق ڈار اور ہاکان فیدان نے نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی (UNGA) کے آئندہ اجلاس کے موقع پر ملاقات کرنے پر اتفاق کیا۔

بقیہ نمبر 36

سندھ حکومت یہ بھول جائے کہ وہ شہری سندھ کو کسی وڈیرے کی اوطاق بنا سکتی ہے۔ایم کیو ایم رہنماؤں نے کہا کہ شہید بے نظیر بھٹو کو چہرہ دکھانے کے دعویدار آج اپنے ہی حلقوں کے زندہ عوام کو منہ دکھانے کے قابل نہیں۔ پیپلز پارٹی اپنے مبینہ غیر قانونی تسلط اور قبضے کو طول دینے کیلئے قانون کو گھر کی باندی بنا رہی ہے۔بیان میں کہا گیا کہ پیپلز پارٹی کے طرز حکمرانی نے صوبے میں سیاسی اور سماجی خلیج کو خطرناک حد تک بڑھا دیا ہے، جبکہ خود کو جمہوریت کا پاسبان قرار دینے والے ہی جمہوریت کے ساتھ سنگین کھلواڑ کر رہے ہیں۔ایم کیو ایم پاکستان کے اراکین سندھ اسمبلی نے الیکشن کمیشن سے مطالبہ کیا کہ سندھ حکومت کی جانب سے بلدیاتی نمائندوں کی مدت میں توسیع سے متعلق کسی بھی ممکنہ غیر قانونی اقدام کو فوری طور پر مسترد کیا جائے۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ موجودہ بلدیاتی حکومت کی مدت ختم ہوتے ہی تمام انتظامی اختیارات کسی سیاسی مداخلت کے بغیر غیر جانبدار اور غیر سیاسی افراد کے سپرد کیے جائیں اور آئندہ بلدیاتی انتخابات مکمل طور پر غیر جانبدار انتظامی سیٹ اپ کی نگرانی میں کرائے جائیں تاکہ عوام کے شفاف مینڈیٹ کو متاثر ہونے سے بچایا جاسکے۔

بقیہ نمبر 37

کے بجائے نیا نظام متعارف کرانے کی تجویز زیر غور ہے، جس کے تحت 27 رکنی اسمبلی ہوگی اور چیف ایگزیکٹیو کے لیے وزیراعلیٰ یا میئر کا عہدہ تخلیق کیا جائے گا۔ اسلام آباد میں مقامی حکومتوں سے متعلق آرڈیننس کی مدت معیاد ختم ہوگئی اور 9 جنوری 2026 کو جاری ہوئے اسلام آباد لوکل گورنمنٹ آرڈیننس کو نافذ ہوئے 240 گزر گئے ہیں۔

بقیہ نمبر 38

روپے فی کلو ہوگئی ہے جبکہ خوردہ بازار میں ڈھائی نمبر آٹا 160 روپے فی کلو تک فروخت کیا جارہا ہے۔اسی طرح فائن آٹے کی قیمت میں بھی 13 روپے فی کلو اضافہ ہوا ہے اور خوردہ بازار میں فائن آٹا 175 روپے فی کلو تک پہنچ گیا ہے۔ چکی کے آٹے کی قیمت میں بھی 10 روپے فی کلو اضافہ کیا گیا ہے، جس کے بعد یہ 180 روپے فی کلو تک فروخت ہورہا ہے۔آٹے کے نرخوں میں اضافے سے شہریوں کی مشکلات میں مزید اضافہ ہوگیا ہے۔ شہریوں نے کہا کہ بنیادی ضرورت کی اس اہم چیز کی قیمت میں مسلسل اضافے سے کم آمدنی والے طبقے کے لیے گھریلو اخراجات پورے کرنا مشکل ہوتا جارہا ہے۔دوسری جانب فلور ملز کا مؤقف ہے کہ موجودہ مہنگے نرخوں پر گندم خرید کر سرکاری نرخ پر آٹا فروخت کرنا ممکن نہیں۔ملز مالکان نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ آٹے کی قیمتوں میں مزید اضافے کو روکنے اور عوام کو ریلیف دینے کے لیے فوری طور پر 20 لاکھ ٹن گندم درآمد کی جائے۔فلور ملز مالکان نے کہا کہ گندم کی دستیابی اور قیمت میں استحکام لائے بغیر آٹے کے نرخوں کو قابو میں رکھنا مشکل ہوگا، اس لیے حکومت گندم کی درآمد کے حوالے سے فوری اقدامات کرے۔

بقیہ نمبر 39

لوٹنے والے ملزمان کو پکڑ لیا گیا۔ترجمان سندھ حکومت نے بتایا کہ جرائم کی روک تھام سے متعلق وزیر داخلہ سندھ نے پولیس افسران کا اجلاس طلب کیا ہے۔

بقیہ نمبر 40

سماعت 21 ستمبر تک ملتوی کرتے ہوئے آئندہ سماعت پر تفتیشی افسر کو بھی طلب کرلیا۔ پولیس کے مطابق ملزم کونین شاہ کے خلاف تھانہ چکل میں مقدمہ درج ہے، جس میں اس پر جامعہ کراچی کے پروفیسر عارف ساقی اور ان کے بھتیجے کو تشدد کا نشانہ بنانے اور حبس بے جا میں رکھنے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ پولیس حکام نے کہا کہ مقدمے کی تفتیش جاری ہے اور عدالت کی جانب سے ملزم کو شامل تفتیش ہونے کی ہدایت بھی کی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 41

کے مطابق جمعرات کی صبح شارع فیصل کے قریب محمد علی سوسائٹی میں واقع گھر کے اسٹور روم میں اچانک آگ بھڑک اٹھی، جس نے دیکھتے ہی دیکھتے شدت اختیار کرلی۔واقعے کی اطلاع مرکزی کمانڈ اینڈ کنٹرول کو ملتے ہی ریسکیو 1122 کی فائر اینڈ ریسکیو ٹیم فوری طور پر موقع پر پہنچ گئی اور آگ بجھانے کا عمل شروع کردیا۔امدادی ٹیم نے کچھ دیر کی کارروائی کے بعد آگ پر قابو پالیا

بقیہ نمبر 42

کے باعث مقامی صرافہ بازاروں میں فی تولہ سونے کی قیمت 4لاکھ 62ہزار 336روپے اور دس گرام سونے کی قیمت 3لاکھ 96ہزار 378روپے کی سطح پر آگئی۔دوسری جانب مقامی سطح پر فی تولہ چاندی کی قیمت 17روپے کی کمی سے 7ہزار 124روپے اور فی 10 گرام چاندی کی قیمت بھی 15روپے کی کمی سے 6ہزار 107روپے کی سطح پر آگئی۔

بقیہ نمبر 43

ڈینگی کے اندازاً 32 لاکھ 80 ہزار کیسز رپورٹ ہوئے، جبکہ سرکاری ریکارڈ میں اسی عرصے کے دوران صرف 25 ہزار 932 کیسز درج کیے گئے۔تحقیق میں 2012ء سے 2022ء تک پاکستان میں ڈینگی کے کیسز کا تجزیہ کیا گیا، جس کے لیے ملک بھر کی 990 سے زائد تشخیصی لیبارٹریوں کے کلینیکل یونٹس سے حاصل کردہ اعداد وشمار استعمال کیے گئے۔تحقیق کے مطابق پاکستان میں ڈینگی کے کیسز کی تعداد 2012ء میں تقریباً ایک لاکھ سے بڑھ کر 2022ء میں 32 لاکھ 80 ہزار تک پہنچ گئی، یعنی 10 سال کے دوران ڈینگی کیسز میں تقریباً 33 گنا اضافہ ہوا۔تحقیق میں سندھ کو ڈینگی سے سب سے زیادہ متاثرہ صوبہ قرار دیا گیا ہے۔ 2022ء میں سندھ میں ڈینگی کے اندازاً 26 لاکھ 30 ہزار کیسز سامنے آئے، جبکہ صوبے میں ہر ایک ہزار افراد میں 45.63 کیسز کی شرح کا تخمینہ لگایا گیا۔اعداد وشمار کے مطابق تھرپارکر ڈینگی کی سب سے زیادہ شرح وقوع والا ضلع رہا، جبکہ کراچی ایسٹ میں ہر ایک ہزار افراد میں ڈینگی کے 200.41 کیسز کی شرح ریکارڈ کی گئی۔تحقیق کے مطابق 15 سے 49 سال عمر کے افراد ڈینگی سے سب سے زیادہ متاثر ہوئے اور اس عمر کے افراد میں تقریباً 16 لاکھ کیسز کا تخمینہ لگایا گیا۔تحقیق میں بتایا گیا کہ بلوچستان میں بھی 2022ء کے دوران ڈینگی کے 6 ہزار 785 کیسز کا تخمینہ لگایا گیا۔محققین کے مطابق ڈینگی اب محض موسمی بیماری نہیں رہی بلکہ سال بھر اس کی منتقلی جاری رہنے کے شواہد سامنے آئے ہیں۔ ستمبر، اکتوبر اور نومبر کے دوران ڈینگی کیسز میں مسلسل اضافہ دیکھا گیا، جبکہ 2019ء، 2021ء اور 2022ء میں ملک میں ڈینگی کے کیسز میں نمایاں اضافہ ہوا۔محققین نے ڈینگی کی روک تھام کے لیے صحت اور بلدیاتی اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ اور مربوط اقدامات کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے پالیسی سازوں کو موجودہ حفاظتی اقدامات کے ساتھ ڈینگی سے بچاؤ کی ویکسینیشن پر بھی غور کرنے کی تجویز دی ہے۔

بقیہ نمبر 44

متعلق مقف پر چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر سے جواب طلب کیا۔دوسری جانب بانی پی ٹی آئی سے عدالتی آرڈر کے باوجود وکیل کی ملاقات نہ کرانے پر توہین عدالت کیس میں سپرنٹنڈنٹ اڈیالہ جیل نے جواب جمع کرادیا۔ سپرنٹنڈنٹ اڈیالہ جیل نے جواب میں کہا کہ بانی پی ٹی آئی سے ملاقات میں سیاسی گفتگو کی جاتی ہے، اس لیے ملاقات نہیں کروا سکتے۔جسٹس ارباب محمد طاہر نے ریمارکس دیے کہ سلمان اکرم راجہ ملاقات میں سیاسی گفتگو نہیں کریں گے۔انہوں نے استفسار کیا کہ سیاسی گفتگو نہ کرنے کی یقین دہانی کرائیں تو ملاقات کی اجازت دی جائے گی؟ اسٹیٹ کونسل نے کہا کہ وہ اس حوالے سے ایڈووکیٹ جنرل سے ہدایات لے کر جواب دیں گے۔جسٹس ارباب طاہر نے کہا کہ آئندہ سماعت پر آپ بتائیں کہ سیاسی گفتگو نہ کرنے کی صورت میں ملاقات کرائی جائے گی؟ سلمان اکرم راجہ نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی سے مشاورت کے بغیر مقدمے کے میرٹس پر دلائل نہیں دے سکتا۔سلمان اکرم راجہ نے کہا کہ عدالت نے توہین عدالت کی درخواست پر بھی ایک آرڈر کیا تھا۔جسٹس ارباب محمد طاہر نے استفسار کیا کہ پی ٹی آئی کا جواب نہیں آیا؟ پارٹی کی طرف سے کون پیش ہوا ہے؟ ،جس پر چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر علی خان ایڈووکیٹ کے معاون وکیل عدالت میں پیش ہوئے اور بتایا کہ بیرسٹر گوہر شہر میں موجود نہیں ہیں، آئندہ سماعت پر پیش ہو جائیں گے۔جسٹس ارباب طاہر نے کہا کہ بیرسٹر گوہر کے آنے کی ضرورت نہیں، بس یہ بتادیں کہ پارٹی کا موقف کیا ہے۔ سلمان اکرم راجہ ایڈووکیٹ نے کہا کہ پی ٹی آئی کا اس کیس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ بانی پی ٹی آئی اس مقدمے کے مرکزی فریق ہیں لیکن انہیں ہدایات نہیں لینے دی جا رہیں۔مقدمے کے مرکزی فریق بانی پی ٹی آئی کو وکیل کو ہدایات دینے کی اجازت دی جانی چاہیے۔جسٹس ارباب محمد طاہر نے پوچھا کہ آپ بانی پی ٹی آئی کی نمائندگی کر رہے ہیں نا؟ سلمان اکرم راجہ ایڈووکیٹ نے جواب دیا کہ نہیں، انہیں بانی سے ہدایات نہیں لینے دی جا رہیں۔جسٹس ارباب محمد طاہر نے ریمارکس دیے کہ سوال پھر یہ ہے کہ ہم پھر آپ کو کیوں سن رہے ہیں؟ عدالت نے اڈیالہ جیل حکام سے استفسار کیا کہ سلمان اکرم راجہ کو وکالت نامہ کیوں دستخط کروا کر نہیں دے رہے؟سلمان اکرم راجہ نے کہا کہ صرف وکالت نامے کی بات نہیں ہے، وہ بانی پی ٹی آئی سے ہدایات لینا چاہتے ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ عدالت کے بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کے آرڈر پر عملدرآمد نہیں کیا گیا۔سلمان اکرم راجہ نے کہا کہ اگر انہیں عدالت کے آرڈر پر اعتراض تھا تو اپیل دائر کرتے، اس طرح نظر انداز تو نہیں کر سکتے۔جسٹس ارباب محمد طاہر نے کہا کہ نومبر 2025 میں ہم نے آرڈر کیا تھا۔ہم آپ کو بانی پی ٹی آئی سے ہدایات لیے بغیر بھی سن رہے ہیں۔ انہوں نے ریمارکس دیے کہ ریاست کی سخاوت دیکھیں کہ وہ اعتراض بھی نہیں کر رہے۔عدالت نے بانی پی ٹی آئی کے ایکس (سابقہ ٹویٹر) اکاؤنٹ پر پابندی کے لیے دائر درخواست پر آئندہ سماعت پر مقدمے کے میرٹس پر دلائل طلب کرتے ہوئے کیس کی سماعت ملتوی کردی۔

بقیہ نمبر 45

میں نفرت اور احساس محرومی پیدا ہونا فطری امر ہے۔خصوصی گفتگو کرتے ہوئے حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ ملک میں انتظامی یونٹس ہونے چاہئیں، جس کا طریقہ آئین میں موجود ہے، تاہم نئے صوبوں یا انتظامی یونٹس کے قیام کا فیصلہ اتفاق رائے سے ہونا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ وڈیرہ شاہی اور جاگیردارانہ نظام کے باعث سیاسی جماعتوں کی جگہ بادشاہت کا تصور غالب آچکا ہے۔انہوں نے کہا کہ صوبوں کو صوبائی مالیاتی کمیشن کا ایوارڈ دیا جائے اور بلدیاتی اداروں کو بااختیار بنایا جائے۔ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی طرح تیسری سطح پر بااختیار بلدیاتی حکومتیں ہونی چاہئیں، چاروں صوبوں میں بلدیاتی نظام مربوط اور بااختیار ہونا چاہیے تاکہ عوام کو ان کی دہلیز پر اختیارات اور سہولیات میسر آسکیں۔حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ انتظامی معاملات کے حوالے سے سندھ میں حساسیت زیادہ ہے، جب بھی انتظامی یونٹس کا معاملہ سامنے آتا ہے تو پیپلز پارٹی اس میں لسانی تعصب کو ہوا دیتی ہے۔

سندھ میں 500 الیکٹرک بسوں کی خریداری، لاجسٹکس پارک کے قیام کا فیصلہ

سینئر وزیر شرجیل انعام میمن کی زیر صدارت سندھ ماس ٹرانزٹ اتھارٹی بورڈ کے اجلاس میں صوبے میں ماس ٹرانزٹ منصوبوں کی پیش رفت، ٹریفک مینجمنٹ کا جائزہ

لاجسٹکس پارک کے قیام اور 500 ای وی بسوں کی خریداری کے لیے ضروری کارروائی مکمل کر کے سندھ کابینہ سے منظوری حاصل کی جائے گی، اجلاس میں فیصلہ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سندھ حکومت نے صوبے میں جدید اور ماحول دوست پبلک ٹرانسپورٹ کے فروغ اور ماس ٹرانزٹ نظام میں توسیع کے لیے مزید 500 الیکٹرک وہیکل (ای وی) بسوں کی خریداری اور کراچی میں لاجسٹکس پارک کے قیام کا فیصلہ کیا ہے، دونوں منصوبوں کی سندھ کابینہ سے منظوری حاصل کی جائے گی۔ یہ فیصلہ سندھ کے سینئر وزیر شرجیل انعام میمن کی زیر صدارت سندھ ماس ٹرانزٹ اتھارٹی (ایس ایم ٹی اے) بورڈ کے اجلاس میں کیا گیا۔ اجلاس میں صوبے میں ماس ٹرانزٹ منصوبوں کی پیش رفت، ٹریفک مینجمنٹ، جدید سفری سہولیات کی فراہمی اور ٹرانسپورٹ کے شعبے سے متعلق مختلف انتظامی و تکنیکی امور کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ لاجسٹکس پارک کے قیام اور 500 ای وی بسوں کی خریداری کے لیے ضروری کارروائی مکمل کر کے سندھ کابینہ سے منظوری حاصل کی جائے گی۔ متعلقہ حکام کو منصوبوں کے حوالے سے تکنیکی اور انتظامی امور جلد مکمل کرنے کی ہدایت بھی کی گئی۔ شرجیل انعام میمن نے کہا کہ سندھ حکومت کی جانب سے کراچی میں لاجسٹکس پارک کا قیام شہریوں کے لیے ایک اہم اقدام ہوگا، اس سے شہر میں بھاری ٹریفک کا دباؤ بڑے پیمانے پر کم کرنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ لاجسٹکس پارک صوبے میں ٹرانسپورٹ اور رسد کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ جدید اور ماحول دوست پبلک ٹرانسپورٹ کے نظام کو مزید وسعت دینا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، مزید الیکٹرک بسوں کی شمولیت سے کراچی کے شہریوں کو بہتر سفری سہولیات میسر آئیں گی۔ اجلاس میں سیکریٹری ٹرانسپورٹ اسد ضامن، کمشنر کراچی حسن نقوی، ایم ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 7

وفاقی وزیر برائے قانون و انصاف، بیئرسٹر اعظم نذیر تارڑ نے اسلام آباد میں پاسپورٹ قوانین کے اجلاس کی صدارت کی

تحریک انصاف صوبوں کے معاملے پر ریفرنڈم کے حق میں نہیں ہوگی، شفیع جان

پشاور (ویب ڈیسک) تحریک انصاف کے رہنما شفیع اللہ جان نے کہا ہے کہ تحریک انصاف بھی صوبوں کے معاملے پر ریفرنڈم کے حق میں نہیں ہوگی۔ نجی ٹی وی میں ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 8

ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی کے گھر میں آتشزدگی، گھریلو سامان جل گیا

کراچی (ویب ڈیسک) محمد علی سوسائٹی میں ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی غلام مصطفیٰ شاہ کے گھر میں اچانک آتشزدگی کے نتیجے میں گھریلو سامان جل کر خاکستر ہوگیا، تاہم واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ ریسکیو 1122 کے ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 41

عالمی مارکیٹ کے بعد پاکستان میں بھی سونے کے نرخ کم

کراچی (ویب ڈیسک) عالمی مارکیٹ میں سونے کی قیمتوں میں کمی کے باعث پاکستان میں بھی سونے کے نرخ کم ہوگئے۔ بین الاقوامی بلین مارکیٹ میں فی اونس سونے کی قیمت 6 ڈالر کی کمی سے 4 ہزار 398 ڈالر کی سطح پر آ گئی جبکہ پاکستان میں فی تولہ سونے کی قیمت میں 600 روپے اور دس گرام سونے کی قیمت میں 515 روپے کی کمی ریکارڈ کی گئی۔ قیمتوں میں کمی کے ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 42

عمران خان کے ایکس اکاؤنٹ پر پابندی کی درخواست پر پیشرفت

عمران خان سے ملاقات نہ کرانے پر توہین عدالت کیس میں سپرنٹنڈنٹ اڈیالہ جیل کا جواب جمع

اسلام آباد (ویب ڈیسک) پاکستان تحریک انصاف کے بانی کے ایکس اکاؤنٹ پر پابندی کی درخواست پر سماعت میں پیش رفت سامنے آئی ہے۔ اسلام آباد ہائیکورٹ نے بانی پی ٹی آئی کے ایکس (سابقہ ٹویٹر) اکاؤنٹ پر پابندی کے لیے دائر درخواست کی سماعت کرتے ہوئے آئندہ سماعت پر مقدمے کے میرٹس پر دلائل طلب کرلیے۔ عدالت نے پی ٹی آئی کے بانی کے ایکس اکاؤنٹ سے ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 44

کوئٹہ: زرغون روڈ پر کھلے سیوریج مین ہول کے قریب مسافروں کے لیے حادثے کا خطرہ

پاکستان میں ڈینگی کیسز سرکاری اعداد و شمار سے زیادہ ہونیکا انکشاف

کراچی (ویب ڈیسک) پاکستان میں ڈینگی کے کیسز سرکاری اعداد و شمار کے مقابلے میں 125 گنا زیادہ ہونے کا انکشاف ہوا ہے۔ آغا خان یونیورسٹی کی ایک تحقیقی study کے مطابق 2022ء کے دوران ملک میں ڈینگی ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 43

جامعہ کراچی کے پروفیسر پر تشدد، ملزم کونین شاہ کی عبوری ضمانت منظور

کراچی (ویب ڈیسک) ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن عدالت ملیر نے جامعہ کراچی کے پروفیسر عارف ساقی اور ان کے بھتیجے پر تشدد کے مقدمے میں مرکزی ملزم کونین شاہ کی عبوری ضمانت منظور کرلی۔ عدالت نے ملزم کو 20 ہزار روپے کے مچلکے جمع کرانے کا حکم دیتے ہوئے اسے شامل تفتیش ہونے کی ہدایت کردی۔ عدالت نے درخواست ضمانت کی مزید سماعت 21 ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 40

باقی چیزوں پر جی ایس ٹی 18 فیصد لیکن پیٹرولیم پر 30 فیصد لیوی ہے، مفتاح اسماعیل

کراچی (ویب ڈیسک) سابق وزیر خزانہ مفتاح اسماعیل نے کہا ہے کہ حکومت پیٹرولیم مصنوعات پر 30 فیصد لیوی لگا رہی ہے۔ نجی ٹی وی میں بات کرتے ہوئے ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 5

موبائل ڈیلرز ایسوسی ایشن کے وفد کی ڈاکٹر فرخ علی سے ملاقات

چوری کے موبائل فونز کی خرید و فروخت میں ملوث عناصر کیخلاف کارروائی ہوگی، ڈی آئی جی ایسٹ

کراچی (ویب ڈیسک) ڈی آئی جی ایسٹ زون ڈاکٹر فرخ علی سے کراچی موبائل اینڈ الیکٹرونکس ڈیلرز ایسوسی ایشن کے صدر منہاج گلفام کی قیادت میں وفد نے ملاقات کی، جس میں شہر میں امن و امان کی صورتحال اور موبائل ڈیلرز کو درپیش مسائل سمیت دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد نے ڈی آئی جی ایسٹ کو موبائل ڈیلرز کو درپیش مشکلات سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر ایسوسی ایشن کے صدر منہاج گلفام نے کہا کہ کمیڈا نے ہمیشہ غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف آواز ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 9

سندھ اسمال انڈسٹریز کارپوریشن ایمپلائیز یونین کی تنخواہوں کی عدم ادائیگی پر کراچی پریس کلب کے سامنے احتجاج

سندھ کیخلاف ہونیوالی ہر سازش کو ناکام بنایا جائیگا، قادر مگسی

سندھ کے سات کروڑ عوام اپنی دھرتی، وحدت، وسائل اور قومی حقوق کے خلاف کسی بھی سازش پر خاموش نہیں بیٹھیں گے، چیئرمین سندھ ترقی پسند پارٹی

اگر کوئی سازشش کی گئی تو پورا سندھ ایک آواز اور ایک للکار بن کر اٹھے گا اور ہر سازش کو عوامی طاقت سے ناکام بنایا جائے گا، وطن واپسی پر کارکنوں سے خطاب

حیدرآباد (نمائندہ پاکستان بلیٹن) سندھ ترقی پسند پارٹی کے چیئرمین ڈاکٹر قادر مگسی نے کہا کہ سندھ ہمارا تاریخی وطن ہے یہ دھرتی سندھی قوم کے لیے اللہ تعالیٰ کا عطا کردہ تحفہ ہے، جس کی وحدت، قومی وجود، وسائل اور حقوق کا تحفظ کرنا ہم سب کی قومی ذمہ داری ہے۔ سندھ کی وحدت اور بقا کی جدوجہد کو مزید منظم، اور تیز کیا جائے گا اور تمام سازشوں کو ناکام بنایا جائے ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 1

کراچی میں ایم پاکس کا ایک اور کیس، سندھ میں تعداد 42 ہوگئی

سرجانی ٹاؤن کے 45 سالہ رہائشی میں ایم پاکس کی تصدیق، کیسز میں 14 کا تعلق کراچی سے ہے

کراچی (ویب ڈیسک) کراچی میں ایم پاکس کا ایک اور کیس سامنے آگیا، سرجانی ٹاؤن کے 45 سالہ رہائشی میں ایم پاکس کی تصدیق ہوئی ہے، جس کے بعد رواں سال سندھ میں تصدیق شدہ کیسز کی تعداد 42 ہوگئی ہے۔ اسپتال حکام کے مطابق متاثرہ شخص کو گزشتہ روز سندھ انفیکشن ڈیزیز اسپتال لایا گیا تھا۔ مریض کے جسم پر دانے ظاہر ہونے کے بعد ایم پاکس کا پی سی آر ٹیسٹ کرایا گیا، جس کی رپورٹ مثبت آنے پر مرض کی تصدیق ہوگئی۔ حکام نے کہا کہ متاثرہ مریض کو سندھ ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 4

حیدرآباد: سندھ ترقی پسند پارٹی کے چیئرمین ڈاکٹر قادر مگسی کا کارکنوں کی جانب سے استقبال کیا جارہا ہے

لانڈھی میں موٹر سائیکل چوری کا نیٹ ورک پکڑا گیا، 4 ملزمان گرفتار

کراچی (ویب ڈیسک) لانڈھی پولیس نے سیکٹر 50-A میں کارروائی کرتے ہوئے موٹر سائیکل چوری میں ملوث 4 ملزمان کو گرفتار کرلیا، جن کے قبضے سے 3 چوری شدہ موٹر سائیکلیں، درجنوں انجن اور دیگر پرزے برآمد ہوئے ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 10

الیکشن کمیشن میں دو سال پہلے ہی انتخابی سرگرمیوں کی تیاری شروع

الیکشن کمیشن کا ملک بھر میں انتخابی افسران کا ڈیٹا بینک اپ ڈیٹ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے

اسلام آباد (ویب ڈیسک) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے ملک بھر میں نئے انتخابات کی تیاریاں شروع کر دیں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق الیکشن کمیشن نے دو سال پہلے ہی انتخابی سرگرمیوں کی تیاری شروع کر دی جب کہ الیکشن کمیشن کا ملک بھر میں انتخابی افسران کا ڈیٹا بینک اپ ڈیٹ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ الیکشن کمیشن نے غیر معمولی طور پر دو سال قبل ہی انتخابی عملے کا ڈیٹا بینک بنانا شروع کر دیا، الیکشن کمیشن نے صوبائی الیکشن کمشنرز کو مراسلہ ارسال کر دیا۔ صوبائی حکام نے ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 2

کراچی میں جعلی ڈی ایس پی گرفتار، جعلی پولیس کارڈز برآمد

کراچی (ویب ڈیسک) ملیر کینٹ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے خود کو پولیس افسر ظاہر کرنے والے جعلی ڈی ایس پی کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزم کی شناخت وقار حسن کے نام سے ہوئی ہے، جو مبینہ طور پر بھی ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 3

تعلیمی اداروں کے اطراف منشیات کی فروخت برداشت نہیں کی جائیگی، فریال تالپور

سندھ اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کا اہم اجلاس، منشیات کیخلاف کی جانیوالی کارروائیوں اور آئندہ کے لائحہ عمل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

نوجوان نسل کو منشیات کے ناسور سے محفوظ رکھنا حکومت اور متعلقہ اداروں کی اولین ترجیح ہے، چیئرپرسن قائمہ کمیٹی برائے داخلہ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سندھ اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کا اہم اجلاس چیئرپرسن فریال تالپور کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبے بھر میں منشیات کے خلاف کی جانے والی کارروائیوں اور آئندہ کے لائحہ عمل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ترجمان وزیر داخلہ سندھ کے مطابق اجلاس کو منشیات کے خلاف علاقائی سطح پر ایکشن پلان کی پیشرفت پر بریفنگ دی گئی۔ کمیٹی کو ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 11

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں 15 روز کی بنیاد پر مقرر کی جائیں، صدر کاٹی

3 دن میں پیٹرول 22، ڈیزل 14 روپے سے زائد مہنگا، روزانہ رد و بدل سے مہنگائی اور بے یقینی بڑھے گی

کراچی (ویب ڈیسک) کورنگی ایسوسی ایشن آف ٹریڈ اینڈ انڈسٹری (کاٹی) کے صدر محمد اکرام راجپوت نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے یومیہ تعین کے حکومتی فیصلے پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس اقدام سے صنعت، تجارت، ٹرانسپورٹ اور عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا اور معاشی استحکام کے بجائے غیر یقینی میں اضافہ ہوگا۔ محمد اکرام راجپوت نے کہا کہ گزشتہ تین دن میں پیٹرول کی قیمت میں تقریباً 22 روپے جبکہ ڈیزل کی قیمت میں 14 ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 23

کراچی: 4 موٹر سائیکل لفٹرز گرفتار، انجنوں سمیت دیگر پارٹس برآمد

ملزمان کی گرفتاری سی سی ٹی وی فوٹیج اور خفیہ اطلاع کی مدد سے عمل میں لائی گئی

کراچی (ویب ڈیسک) لانڈھی پولیس نے چھاپہ مار کارروائی کے دوران 4 موٹر سائیکل لفٹرز کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے چوری شدہ 3 موٹر سائیکلوں سمیت درجنوں چوری شدہ موٹر سائیکلوں کے انجنوں سمیت دیگر پارٹس برآمد کر لیے۔ تفصیلات کے مطابق لانڈھی پولیس نے سیکٹر پچاس اے میں ایک دکان پر چھاپہ مار کر 4 موٹر سائیکل لفٹرز کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے زمان ٹاؤن، الفلاح اور لانڈھی تھانے کی حدود سے چوری شدہ 3 موٹر سائیکلیں سمیت درجنوں ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 12

وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، احسن اقبال نے اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی

کراچی کا تعلیمی نظام کرپشن اور نااہلی کا شکار، بچے کھلے آسمان تلے پڑھنے پر مجبور

کراچی (ویب ڈیسک) پاکستان تحریک انصاف کراچی کے جنرل سیکریٹری ارسلان خالد نے سندھ حکومت کے تعلیمی نظام پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ کراچی کے سرکاری اسکولوں کی صورتحال حکومتی دعووں کی نفی ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 24

ملیر ریور پائپ لائن کے پھٹنے سے پینے کے پانی کا ضیاع، کراچی میں مقامی قلت کے دوران متعلقہ محکمہ کی غفلت اجاگر کیا

ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کی ہڑتال کے باعث سندھ صوبے کی تشکیل کی تجویز پر حیدرآباد ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹ ویران ہوگئی

کسٹمز کی منشیات کی اسمگلنگ کیخلاف کارروائی، 212 کلو چرس برآمد

سپر ہائی وے چیک پوسٹ پر کارروائی، مشتبہ گاڑی سے چرس کے 212 پیکٹس برآمد

کراچی (ویب ڈیسک) کسٹمز انفورسمنٹ کراچی نے منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے مشتبہ ٹویوٹا پریمیو سے 212 کلوگرام حشیش (چرس) برآمد کرلی۔ پاکستان کسٹمز کے مطابق سپر ہائی وے چیک پوسٹ کی ٹیم نے خفیہ اطلاع پر کارروائی کی۔ کسٹمز اہلکاروں نے مشتبہ گاڑی کا تعاقب کیا اور اسے آغا خان اسپتال سگنل کے قریب روک لیا۔ حکام کے مطابق مشتبہ گاڑی سے حشیش (چرس) کے 212 پیکٹس برآمد ہوئے، ہر پیکٹ کا وزن تقریباً ایک کلوگرام ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 13

کراچی: مبینہ پولیس مقابلے کے بعد زخمی سمیت 3 ڈاکو

کراچی (ویب ڈیسک) اسٹیل ٹاؤن پولیس نے گھگھر پھاٹک کے قریب مبینہ پولیس مقابلے کے بعد زخمی سمیت 3 ڈاکوؤں کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق کارروائی بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب گھگھر پھاٹک ایم ڈی اے پروجیکٹ سروس روڈ کے قریب کی گئی، جہاں مبینہ ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 33

میر رضا قتل کیس: شہریوں نے جوڈیشل کمیشن سے رابطہ کرنا شروع کر دیا

کیس سے متعلق معلومات فراہم کرنے والے تمام افراد کی شناخت مکمل طور پر صیغہ راز میں رکھی

کراچی (ویب ڈیسک) میر رضا قتل کیس کی تحقیقات میں معاونت کے لیے شہریوں نے جوڈیشل کمیشن سے رابطہ کرنا شروع کر دیا، کمیشن کو اہم ڈیجیٹل شواہد اور پیغامات موصول ہونے کے بعد مزید انکشافات کا امکان پیدا ہوگیا۔ جوڈیشل کمیشن کے رجسٹرار عبدالمجید کے مطابق میر رضا کیس کے سلسلے میں شہریوں کی جانب سے 5 ای میلز اور متعدد واٹس ایپ پیغامات موصول ہوئے ہیں، جن میں کیس کی تحقیقات میں معاونت کے حوالے سے مختلف معلومات فراہم کی گئی ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 22

ڈریسنگ روم لیکس پر رضوان اور امام کی این سی سی آئی اے میں پیشی، دونوں نے جواب کیلئے مہلت مانگ لی

لندن (ویب ڈیسک) ڈریسنگ روم لیکس کے معاملے پر محمد رضوان اور امام الحق وفاقی تحقیقاتی ادارے (این سی سی آئی اے) میں پیش ہوگئے اور تفصیلی جواب جمع کرانے کیلئے مہلت مانگ لی۔ نجی ٹی وی کے مطابق این سی سی آئی اے کی جانب سے طلبی کے نوٹس پر محمد رضوان اور امام الحق نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی کے دفتر میں پیش ہوئے اور اپنی ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 18

کیش لیس اکانومی کے تحت پاکستان میں ڈیجیٹل لین دین میں اضافہ

اسلام آباد (ویب ڈیسک) وزیراعظم شہباز شریف کے کیش لیس اکانومی کے ایجنڈے کے تحت پاکستان میں ڈیجیٹل لین دین میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، تفصیلات کے مطابق ڈیجیٹل لین دین کرنے والوں کی تعداد 20 لاکھ ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 14

گورنر ہاؤس میں آنکھوں کے امراض کے ایک روزہ کیمپ کا افتتاح

کراچی (اسٹاف رپورٹر) گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی نے گورنر ہاؤس میں آنکھوں کے امراض کی آگاہی، تشخیص اور علاج کے لیے لگائے گئے ایک روزہ کیمپ کا افتتاح کردیا۔ کیمپ میں آنکھوں کے امراض کی تشخیص، علاج اور احتیاطی تدابیر سے متعلق آگاہی فراہم کی جا رہی ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 16

ریڈ زون کی سڑکوں اور اطراف کی تزئین و آرائش، کام تیز کرنیکی ہدایت

کراچی (اسٹاف رپورٹر) کمشنر کراچی سید حسن نقوی کی زیر صدارت ریڈ زون میں سڑکوں کی مرمت و بحالی، کارپیٹنگ اور اطراف کی تزئین و آرائش کے لیے جاری ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ اجلاس ہوا، جس میں متعلقہ اداروں کے افسران نے منصوبوں پر پیش رفت کے حوالے سے بریفنگ دی۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر جنوبی جاوید نبی کھوسو، ڈپٹی کمشنر شرقی نصراللہ عباسی، میونسپل کمشنر بلدیہ ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 17

پیٹرول دنیا کے مقابلے میں پاکستان میں سستا ہے، گورنر سندھ

حکومت عوام کو ریلیف دینے کیلئے کوشاں ہے، احتجاج سب کا حق مگر کسی کو تکلیف نہیں ہونی چاہی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) گورنر سندھ نہال ہاشمی نے کہا ہے کہ اس وقت پوری دنیا میں پیٹرول مہنگا ہے، جبکہ پاکستان میں پیٹرول کی قیمت دیگر ممالک کے مقابلے میں کم ہے، حکومت عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنے کیلئے اقدامات کررہی ہے اور عوام کے ساتھ ہمیشہ کھڑی ہے۔ گورنر سندھ نے گورنر ہاؤس میں ملازمین کیلئے آگاہی و تشخیصی آنکھوں ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 15

پولیس اہلکار 6 ماہ سے تنخواہوں سے محروم، مالی مشکلات کا شکار

کراچی (ویب ڈیسک) شہر قائد میں پولیس کے متعدد اہلکار گزشتہ چھ ماہ سے تنخواہوں کی عدم ادائیگی کے باعث شدید مالی مشکلات کا شکار ہوگئے، متاثرہ اہلکاروں کا کہنا ہے کہ بھرتی کے بعد سے انہیں باقاعدگی سے تنخواہیں نہیں مل ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 21

سائبر حملوں سے دنیا بھر کے 86 فیصد چھوٹے کاروبار متاثر

کراچی (اسٹاف رپورٹر) کیسپرسکی کے ایک نئے عالمی سروے کے مطابق دنیا بھر میں 86 فیصد چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کو گزشتہ ایک سال کے دوران کم از کم ایک سائبر حملے یا سائبر سیکیورٹی واقعے کا سامنا کرنا پڑا۔ سروے کے مطابق ایس ایم ایز کو درپیش ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 20

پاکستانی شوبز کے مقبول اداکار بلال عباس خان کی دولہا بنے تصاویر وائرل، سوشل میڈیا پر تہلکہ مچ گیا

کراچی (ویب ڈیسک) پاکستانی شوبز کے مقبول اداکار بلال عباس خان کافی عرصے بعد ایک نئے انداز میں منظر عام پر آئے تو مداح انہیں دیکھ کر لمحہ بھر کیلئے واقعی ان کی شادی سمجھ بیٹھے۔ عباس معروف فیشن برانڈ ریپبلک بائے عمر فاروق کے نئے نکاح فوٹو شوٹ میں دولہا بنے نظر آئے ہیں۔ فوٹو شوٹ میں بلال عباس نے سفید شیروانی زیب تن کی، جس پر سلور ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 19

COMMERCIAL DIRECTORATE
HEAVY INDUSTRIES TAXILA, TAXILA CANTT
URAAN PAKISTAN

TENDER NOTICE

1. Sealed tenders are invited by Heavy Industries Taxila from reputed firms for purchase of following stores:-

Tender No. Mode	Ind-07/IT-364 (FOR)
Description	As per IT available on PPRA website
Opening date of Tender	29 Sep 2026 @ 1100 Hrs

2. Tender details may be downloaded from www.epms.ppra.gov.pk. For further queries, contact on Tel No. (051) 9315020, **(Assistant Works Manager-0304-9080867 & 03478985285).** PID(I)2339/26